وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و با محاورہ ترجمہ کے ساتھ

11

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ہوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمد للہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ازسرِنو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِخیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں دس پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ گیارہواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

اکتوبر 2021ء

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ
وہ عذر کرتے ہیں	تمہاری طرف	جب	تم لوٹے	ان کی طرف	تو کہہ دے

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ

وہ تم سے معذرتیں کریں گے جب تم اُن کی طرف واپس آؤ گے۔ تو کہہ دے

لَّا	تَعْتَذِرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ
نہیں	تم عذر کرو	ہرگز نہیں	ہم یقین کریں گے	تمہارے لئے	یقیناً	اس نے ہمیں خبر دی	اللہ

لَا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ

کوئی عذر پیش نہ کرو۔ ہم ہرگز تم پر اعتبار نہیں کریں گے۔ اللہ نے ہمیں تمہارے حالات سے باخبر کردیا ہے

مِنْ	اَخْبَارِكُمْ	وَ	سَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَ	رَسُوْلُهٗ
سے	تمہاری خبریں	اور	وہ جلد دیکھے گا	اللہ	تمہارے اعمال	اور	اس کا رسول

مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ

اور اللہ یقیناً تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے اسی طرح اُس کا رسول بھی۔

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ
پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والا	غیب	اور	حاضر

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

پھر (ایسا ہوگا کہ) تم غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ
پس وہ تمہیں آگاہ کرے گا	اس کا جو	تم تھے	تم کرتے ہو	وہ عنقریب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے لئے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

پس وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ وہ یقیناً تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے

اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا	عَنْهُمْ
جب	تم لوٹے	ان کی طرف	تاکہ تم اعراض کرو	ان سے

اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ

جب تم ان کی طرف لوٹو گے تاکہ تم ان سے اعراض کرو۔

فَاَعۡرِضُوۡا	عَنۡهُمۡ	اِنَّهُمۡ	رِجۡسٌ	وَّ	مَاۡوٰىهُمۡ	جَهَنَّمُ
پس تم اِعراض کرو	ان سے	یقیناً وہ	ناپاک	اور	ان کا ٹھکانا	جہنم

فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ ۫ وَّمَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ

پس (بے شک) ان سے اِعراض کرو۔ وہ بہرحال ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے

جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوۡا	يَكۡسِبُوۡنَ	يَحۡلِفُوۡنَ	لَكُمۡ
جزا	اس وجہ سے	وہ تھے	وہ کماتے ہیں	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے لئے

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿95﴾ يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ

اُس کی جزا کے طور پر جو وہ کسب کرتے تھے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے

لِتَرۡضَوۡا	عَنۡهُمۡ	فَاِنۡ	تَرۡضَوۡا	عَنۡهُمۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
تا کہ تم راضی ہو جاؤ	ان سے	پس اگر	تم راضی ہو جاؤ	ان سے	پس یقیناً	اللہ

لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ

تا کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ پس اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ

لَا	يَرۡضٰى	عَنِ	الۡقَوۡمِ	الۡفٰسِقِيۡنَ
نہیں	وہ راضی ہو گا	سے	لوگ، قوم	فاسق (جمع)

لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿96﴾

بد کردار لوگوں سے ہرگز راضی نہیں ہوتا۔

اَلۡاَعۡرَابُ	اَشَدُّ	كُفۡرًا	وَّ	نِفَاقًا	وَّ	اَجۡدَرُ
دیہاتی، بادیہ نشین	زیادہ سخت	کفر	اور	نفاق	اور	زیادہ مناسب

اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ

بادیہ نشین کفر اور منافقت میں سب سے زیادہ سخت ہیں اور زیادہ رجحان رکھتے ہیں

اَلَّا	يَعۡلَمُوۡا	حُدُوۡدَ	مَاۤ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوۡلِهٖ
کہ نہ	وہ جانتے ہیں	حدود	جو	اس نے اتارا	اللہ	پر	اس کا رسول

اَلَّا يَعۡلَمُوۡا حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ

کہ جو کچھ اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیا ہے اس کی حدود کو نہ پہچانیں

وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ	وَ	مِنَ	الۡاَعۡرَابِ
اور	اللہ	دائمی علم رکھنے والا	بہت حکمت والا	اور	سے	دیہاتی، بادیہ نشین

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿97﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ

اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔اور بادیہ نشینوں میں سے

مَنۡ	يَّتَّخِذُ	مَا	يُنۡفِقُ	مَغۡرَمًا	وَّ
جو	وہ پکڑتا ہے	جو	وہ خرچ کرتا ہے	چٹی، جرمانہ	اور

مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّ

ایسے بھی ہیں کہ جو بھی وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اسے چٹی سمجھتے ہیں اور

يَتَرَبَّصُ	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيۡهِمۡ	دَآئِرَةُ	السَّوۡءِ
وہ انتظار کرتا ہے	تمہارے متعلق	حوادثِ زمانہ، مصائب، گردشیں	ان پر	گردش، مصیبت	بری

يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ

تم پر حوادثِ زمانہ کا انتظار کر رہے ہیں۔حوادثِ زمانہ تو انہی پر پڑنے والے ہیں

وَ	اللّٰهُ	سَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ	وَ	مِنَ	الۡاَعۡرَابِ
اور	اللہ	بہت سننے والا	دائمی علم رکھنے والا	اور	سے	دیہاتی، بادیہ نشین

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿98﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ

اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔اور (ان) بادیہ نشینوں میں سے

مَنۡ	يُّؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ	الۡيَوۡمِ	الۡاٰخِرِ
جو	وہ ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور	دن	آخرت، آخری

مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

ایسے بھی ہیں جو اللہ اور یومِ آخر پر ایمان لاتے ہیں

وَ	يَتَّخِذُ	مَا	يُنۡفِقُ	قُرُبٰتٍ	عِنۡدَ	اللّٰهِ
اور	وہ سمجھتا ہے، وہ خیال کرتا ہے	جو	وہ خرچ کرتا ہے	قربت (جمع)	پاس	اللہ

وَيَتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ

اور جو کچھ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کی قربتوں کا ذریعہ

وَ	صَلَوٰتِ	الرَّسُوْلِ	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ
اور	دعائیں	رسول	سنو، خبردار	یقیناً وہ	قربت	ان کے لئے

وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ

اور رسول کی دعائیں لینے کا ایک سبب سمجھتے ہیں۔ سنو کہ یقیناً یہ ان کے لئے حصولِ قرب کا ذریعہ ہی ہے۔

سَيُدْخِلُهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
ضرور وہ انہیں داخل کرے گا	اللہ	میں	اس کی رحمت	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿99﴾

اللہ ضرور انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ع 12 10 1

وَ	السّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ	مِنَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ
اور	سبقت لے جانے والے	پہلے، اولین	سے	مہاجر (جمع)	اور	انصار

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

اور مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے اوّلین

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ
اور	وہ لوگ	انہوں نے ان کی پیروی کی	نیکی کے ساتھ	وہ راضی ہوا	اللہ	ان پر	اور

وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ

اور وہ لوگ جنہوں نے حُسنِ عمل کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہو گیا اور

رَضُوْا	عَنْهُ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ
وہ راضی ہو گئے	اس سے	اور	اس نے تیار کی	ان کے لئے	جنّتیں، باغات	وہ بہتی ہے	اس کے دامن میں	نہریں

رَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ

وہ اس سے راضی ہو گئے اور اس نے ان کے لئے ایسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ	یہ	کامیابی	عظیم، بہت بڑا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿100﴾

وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں۔ یہ بہت عظیم کامیابی ہے۔

وَ	مِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ	الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ
اور	اس میں سے	تمہارے اردگرد	سے	دیہاتی، بادیہ نشین	منافق (جمع)

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ

اور تمہارے اردگرد کے بادیہ نشینوں میں سے منافقین بھی ہیں

وَ	مِنْ	اَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلَى	النِّفَاقِ
اور	سے	اہل، رہنے والے	مدینہ	وہ جم گئے/ وہ اڑ گئے	پر	نفاق

وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫

اور اسی طرح مدینہ میں بسنے والوں میں سے بھی۔ وہ نفاق پر جم چکے ہیں۔

لَا	تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَيْنِ
نہیں	تُو انہیں جانتا ہے	ہم	ہم انہیں جانتے ہیں	عنقریب ہم انہیں عذاب دیں گے	دو مرتبہ

لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ

تُو انہیں نہیں جانتا (مگر) ہم انہیں جانتے ہیں۔ ہم انہیں دو مرتبہ عذاب دیں گے

ثُمَّ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عَذَابٍ	عَظِيْمٍ	وَ	اٰخَرُوْنَ
پھر	وہ لوٹائے جائیں گے	طرف	عذاب	بہت بڑا	اور	دوسرے

ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۚ﴿101﴾ وَاٰخَرُوْنَ

پھر وہ عذابِ عظیم کی طرف لوٹا دیئے جائیں گے۔ اور کچھ دوسرے ہیں

اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّ	اٰخَرَ	سَيِّئًا
انہوں نے اقرار کیا	ان کے گناہوں کا	انہوں نے ملا جلا دیا	عمل، کام	اچھے، نیک	اور	دوسرا	بد، برے

اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ

جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا۔ انہوں نے اچھے اعمال اور دوسرے بد اعمال ملا جلا دیئے۔

عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
قریب ہے	اللہ	کہ	وہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکتا ہے	ان پر	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾

بعید نہیں کہ اللہ ان پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھکے۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

خُذۡ	مِنۡ	اَمۡوَالِهِمۡ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمۡ	وَ	تُزَكِّيۡهِمۡ	بِهَا
تُو لے	سے	ان کے اموال	صدقہ	تُو انہیں پاک کرتا ہے	اور	تُو انہیں پاک کرتا ہے	اس کے ذریعہ

خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا

تُو ان کے مالوں میں سے صدقہ قبول کر لیا کر، اس ذریعہ سے تُو اُنہیں پاک کرے گا نیز اُن کا تزکیہ کرے گا۔

وَ	صَلِّ	عَلَيۡهِمۡ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمۡ
اور	تُو دعا کر	اُن کے لئے	یقیناً	تیری دعا	تسلّی/سکینت	ان کے لئے

وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ

اور اُن کے لئے دعا کیا کر یقیناً تیری دعا اُن کے لئے سکینت کا موجب ہوگی

وَ	اللّٰهُ	سَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ	اَ	لَمۡ	يَعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ
اور	اللہ	بہت سننے والا	دائمی علم رکھنے والا	کیا	نہیں	وہ جانتے ہیں	یقیناً	اللہ

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿103﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ

اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ کیا انہیں علم نہیں ہوا کہ بس اللہ ہی

هُوَ	يَقۡبَلُ	التَّوۡبَةَ	عَنۡ	عِبَادِهٖ	وَ	يَاۡخُذُ	الصَّدَقٰتِ
وہ	وہ قبول کرتا ہے	توبہ	سے	اس کے بندے	اور	وہ لیتا ہے	صدقات

هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ

اپنے بندوں کی توبہ منظور کرتا ہے اور صدقات قبول کرتا ہے

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيۡمُ
اور	یقیناً	اللہ	وہ	بہت توبہ قبول کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿104﴾

اور یہ کہ اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	قُلِ	اعۡمَلُوۡا	فَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمۡ	وَ	رَسُوۡلُهٗ
اور	تو کہہ دے	تم عمل کرو	پس عنقریب وہ دیکھے گا	اللہ	تمہارے عمل	اور	اس کا رسول

وَقُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ

اور تو کہہ دے کہ تم عمل کرتے رہو پس اللہ تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہے اور اس کا رسول بھی

وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ
اور	مومن (جمع)	اور	ضرور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والا	غیب، پوشیدہ	اور	حاضر، موجود

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور سب مومن بھی۔ اور تم (بالآخر) غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	وَ	اٰخَرُوْنَ
پس وہ تمہیں آگاہ کرے گا	اس سے جو	تم تھے	تم کرتے ہو	اور	دوسرے لوگ

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾ وَاٰخَرُوْنَ

پھر وہ تمہیں اس سے آگاہ کرے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں

مُرْجَوْنَ	لِاَمْرِ	اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَ	اِمَّا
انتظار میں چھوڑے گئے	فیصلہ کے لئے	اللہ	یا، خواہ	وہ انہیں عذاب دیتا ہے	اور	یا، خواہ

مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا

جو اللہ کے فیصلے کے انتظار میں چھوڑے گئے ہیں خواہ وہ انہیں عذاب دے یا

يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
وہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکتا ہے	ان پر	اور	اللہ	دائمی علم رکھنے والا	بہت حکمت والا

يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿106﴾

اُن پر توبہ قبول کرتے ہوئے جُھک جائے اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا
اور	وہ لوگ	انہوں نے بنائی	مسجد	ضرار، دکھ دینے کے لئے	اور	کفر

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا

اور وہ لوگ جنہوں نے تکلیف پہنچانے اور کفر پھیلانے

وَّ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ
اور	پھوٹ ڈالنا	درمیان	مومن (جمع)	اور	کمین گاہ، گھات کی جگہ	اس کے لئے جو	اس نے لڑائی کی	اللہ

وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ

اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے اور ایسے شخص کو کمین گاہ مہیا کرنے کے لئے جو اللہ

وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ	قَبْلُ	وَ	لَيَحْلِفُنَّ	اِنْ	اَرَدْنَاۤ
اور	اس کا رسول	سے	پہلے	اور	وہ ضرور قسم کھائیں گے	نہیں	ہم نے ارادہ کیا

وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ

اوراس کے رسول سے پہلے ہی سے لڑائی کرر ہا ہے ایک مسجد بنائی ضرور وہ قسمیں کھائیں گے کہ

اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ	اللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ
مگر، سوائے	بھلائی	اور	اللہ	وہ گواہی دیتا ہے	یقیناً وہ	ضرور جھوٹے

اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾

ہم بھلائی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتے تھے جبکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

لَا	تَقُمْ	فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى	التَّقْوٰى
نہ	تُو کھڑا ہو	اس میں	ہمیشہ	ضرور مسجد	بنائی گئی، بنیاد رکھی گئی	پر	تقویٰ

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى

تُو اس میں کبھی کھڑا نہ ہو۔ یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد

مِنْ	اَوَّلِ	يَوْمٍ	اَحَقُّ	اَنْ	تَقُوْمَ	فِيْهِ	فِيْهِ	رِجَالٌ
سے	اول، پہلا	دن	زیادہ حقدار	کہ	تو کھڑا ہو	اس میں	اس میں	مرد (جمع)

مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ

پہلے دن ہی سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو زیادہ حقدار ہے کہ تُو اس میں (نماز کے لئے) قیام کرے۔ اس میں ایسے مرد ہیں

يُّحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّتَطَهَّرُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُطَّهِّرِيْنَ
وہ محبت کرتے ہیں	کہ	وہ پاک ہوجائیں	اور	اللہ	وہ محبت کرتا ہے	پاکیزگی اختیار کرنے والے

يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾

جو خواہش رکھتے ہیں کہ وہ پاک ہوجائیں اور اللہ پاک بننے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اَ	فَمَنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ	عَلٰى	تَقْوٰى	مِنَ	اللّٰهِ
کیا	پس جو	اس نے بنیاد رکھی	اس کی بنیاد/اس کی عمارت	پر	تقویٰ	سے	اللہ

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ

پس جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقویٰ

وَ	رِضْوَانٍ	خَيْرٌ	اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ
اور	رضا،خوشنودی	بہتر	یا	جو	اس نے بنیاد رکھی	اس کی بنیاد/اس کی عمارت

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ

اور (اس کی) رضا پر رکھی ہو کیا وہ بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد

عَلٰى	شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ	فَانْهَارَ	بِهٖ	فِيْ	نَارِ	جَهَنَّمَ
پر	کنارا	کھوکھلا	گرنے والا	پس وہ گر گیا	اس کے ساتھ	میں	آگ	جہنم

عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ

ایک کھوکھلے ڈھے جانے والے کنارے پر رکھی ہو۔ پس وہ اسے جہنم کی آگ میں ساتھ لے گرے

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ
اور	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا ہے	قوم	ظالم (جمع)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾

اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

لَا يَزَالُ	بُنْيَانُهُمُ	الَّذِيْ	بَنَوْا	رِيْبَةً	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ
وہ ہمیشہ رہے گا	ان کی عمارت	جو	انہوں نے بنایا	شک	میں	ان کے دل	مگر

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ

ان کی عمارت جو انہوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں شکوک پیدا کرتی رہے گی۔ سوائے اس کے

اَنْ	تَقَطَّعَ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
کہ	وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی	ان کے دل	اور	اللہ	دائمی علم رکھنے والا	بہت حکمت والا

اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿110﴾

ع 13 11 2

کہ ان کے دل (اللہ کی خشیت سے) ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	اشْتَرٰى	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَمْوَالَهُمْ
یقیناً	اللہ	اس نے خریدا	سے	مومن (جمع)	ان کی جانیں	اور	ان کے اموال

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ

یقیناً اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے اموال خرید لئے ہیں

بِاَنَّ	لَهُمُ	الْجَنَّةَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
بسبب یہ کہ	ان کے لئے	جنت	وہ قتال کرتے ہیں	میں	راستہ	اللہ

بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تا کہ اس کے بدلہ میں اُنہیں جنت ملے۔ وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں

فَيَقْتُلُوْنَ	وَ	يُقْتَلُوْنَ	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا
پس وہ قتل کرتے ہیں	اور	وہ قتل کئے جاتے ہیں	وعدہ	اس پر	سچا، برحق

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا

پس وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں۔ اُس کے ذمہ یہ پختہ وعدہ ہے

فِي	التَّوْرٰىةِ	وَ	الْاِنْجِيْلِ	وَ	الْقُرْاٰنِ
میں	تورات	اور	انجیل	اور	قرآن

فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ

جو تورات اور انجیل اور قرآن میں (بیان) ہے۔

وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ	اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ
اور	کون/جو	زیادہ پورا کرنے والا	اس کے عہد کو	سے	اللہ	پس تم خوش ہوجاؤ	تمہارے سودے سے

وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ

اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے۔ پس تم اپنے اس سودے پر خوش ہوجاؤ

الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ	بِهٖ	وَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ
جو	تم نے سودا کیا	اس کے ساتھ	اور	یہ	وہ	کامیابی	بہت بڑا

الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾

جو تم نے اس کے ساتھ کیا ہے اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ	الْحٰمِدُوْنَ	السَّآئِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ
توبہ کرنے والے	عبادت کرنے والے	حمد کرنے والے	سفر کرنے والے	رکوع کرنے والے

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ

توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، (خدا کی راہ میں) سفر کرنے والے، (اللہ) رکوع کرنے والے،

السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
سجدہ کرنے والے	حکم دینے والے	معروف کا/نیک باتوں کا	اور	روکنے والے	سے	ناپسندیدہ بات

السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

سجدہ کرنے والے، نیک باتوں کا حکم دینے والے، اور بُری باتوں سے روکنے والے،

وَ	الْحٰفِظُوْنَ	لِحُدُوْدِ	اللّٰهِ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	حفاظت کرنے والے	حدود کی	اللہ	اور	توخوشخبری دے	ایمان لانے والے

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾

اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے، (سب سچّے مومن ہیں) اور تُو مومنوں کو بشارت دے دے۔

مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
نہیں	وہ تھا	نبی کے لئے	اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

نبی کے لئے ممکن نہیں اور نہ ہی ان کے لئے جو ایمان لائے ہیں

اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَ	لَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ قُرْبٰى
کہ	وہ مغفرت طلب کرتے ہیں	مشرکوں کے لئے	اور	اگر	وہ تھے	قریبی/رشتہ دار

اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى

کہ وہ مشرکوں کے لئے مغفرت طلب کریں خواہ وہ (ان کے) قریبی ہی کیوں نہ ہوں

مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ
سے	بعد	جو	وہ روشن ہوگیا	ان کے لئے	کہ وہ	ساتھی، والے	دوزخ، جہنم

مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾

بعد اس کے کہ اُن پر روشن ہو چکا ہو کہ وہ جہنمی ہیں۔

وَ	مَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	اِلَّا
اور	نہیں	وہ تھا	استغفار	ابراہیم	اس کے باپ کے لئے	مگر، سوائے

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا

اور ابراہیم کا استغفار اپنے باپ کے لئے محض

عَنۡ	مَّوۡعِدَةٍ	وَّعَدَهَآ	اِیَّاهُ	فَلَمَّا	تَبَیَّنَ	لَهٗۤ
سے	پختہ وعدہ	اس نے وہ وعدہ کیا	اس سے	پس جب	وہ روشن ہوگیا	اس کے لئے

عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗۤ

اس وعدے کی وجہ سے تھا جو اُس نے اس سے کیا تھا۔ پس جب اس پر یہ بات خوب روشن ہوگئی

اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنۡهُ	اِنَّ	اِبۡرٰهِیۡمَ	لَاَوَّاهٌ	حَلِیۡمٌ
کہ وہ	دشمن	اللہ کے لئے	وہ بیزار ہوگیا	اس سے	یقیناً	ابراہیم	ضرور نرم دل	بُردبار

اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِیۡمَ لَاَوَّاهٌ حَلِیۡمٌ ﴿114﴾

کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہوگیا۔ یقیناً ابراہیم بہت نرم دل (اور) بُردبار تھا۔

وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِیُضِلَّ	قَوۡمًا	بَعۡدَ
اور	نہیں	وہ تھا	اللہ	کہ وہ گمراہ ٹھہرائے	قوم	بعد

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُضِلَّ قَوۡمًا بَعۡدَ

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو گمراہ ٹھہرا دے بعد اس کے کہ

اِذۡ	هَدٰىهُمۡ	حَتّٰى	یُبَیِّنَ	لَهُمۡ	مَّا	یَتَّقُوۡنَ
جب	اس نے انہیں ہدایت دی	یہاں تک کہ	وہ کھول کر بیان کرتا ہے	ان کے لئے	نہیں	وہ بچتے ہیں

اِذۡ هَدٰىهُمۡ حَتّٰى یُبَیِّنَ لَهُمۡ مَّا یَتَّقُوۡنَ ؕ

انہیں ہدایت دے چکا ہو یہاں تک کہ اس نے اُن پر خوب کھول دیا ہو کہ وہ کس کس چیز سے پوری طرح بچیں۔

اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَیۡءٍ	عَلِیۡمٌ
یقیناً	اللہ	ہر چیز	شی، چیز	خوب جاننے والا

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿115﴾

یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الۡاَرۡضِ
یقیناً	اللہ	اس کے لئے	بادشاہت	آسمان (جمع)	اور	زمین

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

یقیناً اللہ ہی ہے جس کی آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔

يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
وہ زندہ کرتا ہے	اور	وہ مارتا ہے	اور	نہیں	تمہارے لئے	سے	سوا	اللہ

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا بھی ہے اور تمہارے لئے اللہ کے سوا

مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ	لَقَدْ	تَّابَ	اللّٰهُ
سے	دوست، ولی	اور	نہ	مددگار	یقیناً	وہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا	اللہ

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ

کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ یقیناً اللہ

عَلَى	النَّبِيِّ	وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ
پر	نبی	اور	مہاجرین	اور	انصار	وہ لوگ	انہوں نے اس کی پیروی کی

عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

نبی پر اور مہاجرین اور انصار پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا جنہوں نے تنگی کے وقت اس کی پیروی کی تھی،

فِيْ	سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا	كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ
میں	گھڑی، وقت	تنگی	بعد اس کے	قریب تھا	وہ ٹیڑھے ہوجاتے ہیں	دل (جمع)

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ

بعد اس کے کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک فریق کے دل ٹیڑھے ہوجاتے

فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ
فریق	ان میں سے	پھر	وہ توبہ قبول کرتے ہوا جھکا	ان پر	یقیناً وہ	ان کے ساتھ	بہت مہربان	بار بار رحم کرنے والا

فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿117﴾

پھر بھی اس نے ان کی توبہ قبول کی۔ یقیناً وہ ان کے لئے بہت ہی مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَّ	عَلَى	الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰٓى	اِذَا
اور	پر	تین	وہ لوگ	وہ پیچھے چھوڑ دیئے گئے	یہاں تک کہ	جب

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا

اور ان تینوں پر بھی (اللہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا) جو پیچھے چھوڑ دیئے گئے تھے۔ یہاں تک کہ

ضَاقَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	وَ
وہ تنگ ہوگئی	ان پر	زمین	باوجود اس کے	وہ فراخ ہوئی	اور

ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَ

جب زمین ان پر باوجود فراخی کے تنگ ہوگئی اور

ضَاقَتْ	عَلَيْهِمْ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ	لَّا	مَلْجَاَ
وہ تنگ ہوگئی	ان پر	ان کی جانیں	اور	انہوں نے سمجھ لیا	کہ	نہیں	پناہ کی جگہ

ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ

ان کی جانیں تنگی محسوس کرنے لگیں اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اللہ سے پناہ کی کوئی جگہ نہیں

مِنَ	اللّٰهِ	اِلَّآ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	لِيَتُوْبُوْا
سے	اللہ	مگر، سوائے	اس کی طرف	پھر	وہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا	ان پر	تاکہ وہ توبہ کریں

مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ

مگر اسی کی طرف، پھر وہ ان پر قبولیت کی طرف مائل ہوتے ہوئے جُھک گیا تاکہ وہ توبہ کرسکیں۔

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
یقیناً	اللہ	وہ	بار بار توبہ قبول کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا	اے	وہ لوگ

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿118﴾ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

یقیناً اللہ ہی بار بار توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اے وہ لوگو

14 ع 8 3

اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	كُوْنُوْا	مَعَ	الصّٰدِقِيْنَ
وہ ایمان لائے	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	اللہ	اور	تم ہوجاؤ	ساتھ	سچ بولنے والے

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾

جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں کے ساتھ ہوجاؤ۔

مَا	كَانَ	لِاَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهُمْ
نہیں	وہ تھا	اہل کے لئے	مدینہ	اور	جو	ان کے اردگرد

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

اہل مدینہ کے لئے اور ان کے اردگرد بسنے والے

مِّنَ	الۡاَعۡرَابِ	اَنۡ	يَّتَخَلَّفُوۡا	عَنۡ	رَّسُوۡلِ	اللّٰهِ
سے	دیہاتی، بادیہ نشین	کہ	وہ پیچھے رہ جاتے ہیں	سے	رسول	اللہ

مِّنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ

بادیہ نشینوں کے لئے جائز نہ تھا کہ اللہ کے رسول کو چھوڑ کر پیچھے رہ جاتے،

وَ	لَا	يَرۡغَبُوۡا	بِاَنۡفُسِهِمۡ	عَنۡ	نَّفۡسِهٖ
اور	نہ	وہ پسند کرتے ہیں	ان کی جانوں کو/اپنے آپ کو	سے	اس کی جان/اس کی ذات

وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ

اور نہ ہی یہ مناسب تھا کہ اس کی ذات کے مقابل پر اپنے آپ کو پسند کر لیتے۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	لَا	يُصِيۡبُهُمۡ	ظَمَاٌ	وَّ	لَا	نَصَبٌ
یہ	کیونکہ وہ	نہیں	وہ ان کو پہنچتا ہے	پیاس	اور	نہیں	مشقت، تھکان

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ

(یہ نفوس کی قربانی لازم تھی) کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ انہیں اللہ کی راہ میں کوئی پیاس

وَّ	لَا	مَخۡمَصَةٌ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	يَطَئُوۡنَ	مَوۡطِئًا
اور	نہ	بھوک	میں	راستہ	اللہ	اور	نہ	وہ چلتے ہیں	راستہ

وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوۡنَ مَوۡطِئًا

اور کوئی مشقت اور کوئی بھوک کی مصیبت نہیں پہنچتی اور نہ ہی وہ ایسے رستوں پر چلتے ہیں

يَّغِيۡظُ	الۡكُفَّارَ	وَ	لَا	يَنَالُوۡنَ	مِنۡ	عَدُوٍّ	نَّيۡلًا
وہ غصہ دلاتا ہے	کفار	اور	نہیں	وہ حاصل کرتے ہیں	سے	دشمن	حاصل کرنا

يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا

جن پر (ان کا) چلنا کفار کو غصہ دلاتا ہے اور نہ ہی وہ دشمن سے (دورانِ قتال) کچھ حاصل کرتے ہیں

اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمۡ	بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ
سوائے	لکھ دیا گیا	ان کے لئے	اس کے ساتھ	عمل	نیک

اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ

مگر ضرور اس کے بدلے ان کے حق میں ایک نیک عمل لکھ دیا جاتا ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ
یقیناً	اللہ	نہیں	وہ ضائع کرتا ہے	ثواب، اجر	احسان کرنے والے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿120﴾

اللہ احسان کرنے والوں کا اجر ہرگز ضائع نہیں کرتا۔

وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَ	نَفَقَةً	صَغِيْرَةً	وَّ	لَا	كَبِيْرَةً
اور	نہیں	وہ خرچ کرتے ہیں	خرچ	چھوٹا	اور	نہ	بڑا

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً

اسی طرح وہ نہ کوئی چھوٹا خرچ کرتے ہیں اور نہ کوئی بڑا

وَّ	لَا	يَقْطَعُوْنَ	وَادِيًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ
اور	نہیں	وہ طے کرتے ہیں	وادی	مگر، سوائے	لکھ دیا گیا	ان کے لئے

وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ

اور نہ ہی کسی وادی کی مسافت طے کرتے ہیں مگر (یہ فعل) ان کے حق میں لکھ دیا جاتا ہے۔

لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
تاکہ وہ انہیں بدلہ دے	اللہ	بہترین	جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿121﴾

تاکہ جو بہترین اعمال وہ کیا کرتے تھے اللہ انہیں ان کے مطابق جزا دے۔

وَ	مَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً
اور	نہیں	وہ تھا	مومن (جمع)	تاکہ وہ نکل کھڑے ہوں	تمام، سب کے سب

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ

مومنوں کے لئے ممکن نہیں کہ وہ تمام کے تمام اکٹھے نکل کھڑے ہوں۔

فَلَوْ	لَا	نَفَرَ	مِنْ	كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ
پس اگر	نہیں	وہ نکل کھڑا ہوا	سے	ہر	جماعت، فرقہ	ان میں سے	گروہ

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ

پس ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ ان کے ہر فرقہ میں سے ایک گروہ نکل کھڑا ہو

لِّيَتَفَقَّهُوْا	فِي	الدِّيْنِ	وَ	لِيُنْذِرُوْا	قَوْمَهُمْ	اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ
تا کہ وہ فہم حاصل کریں	میں	دین	اور	تا کہ وہ خبردار کریں	ان کی قوم	جب	وہ لوٹے	ان کی طرف

لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ

تا کہ وہ دین کا فہم حاصل کریں اور وہ اپنی قوم کو خبردار کریں جب وہ ان کی طرف واپس لوٹیں

لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تا کہ وہ	وہ بچتے ہیں	اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تا کہ شاید وہ (ہلاکت سے) بچ جائیں۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!

15 ع 4 4

قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ	الْكُفَّارِ	وَ	لْيَجِدُوْا
تم لڑو	وہ لوگ	وہ تمہارے نزدیک ہیں	سے	کفار	اور	چاہئے کہ وہ پائیں

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا

اپنے اُن قریبیوں سے بھی لڑو جو کفار میں سے ہیں اور چاہئے کہ وہ

فِيْكُمْ	غِلْظَةً	وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ
تمہارے اندر	سختی	اور	تم جان لو	یقیناً	اللہ	ساتھ	متقی (جمع)

فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾

تمہارے اندر سختی محسوس کریں اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

الربع

وَ	اِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ
اور	جب بھی	وہ اتاری گئی	سورت	پس ان میں سے	جو	وہ کہتا ہے

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

اور جب بھی کوئی سورت اتاری جاتی ہے تو ان میں سے کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں

اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ	هٰذِهٖٓ	اِيْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
تم میں سے کون	اس نے اسے زیادہ کیا	یہ	ایمان	پس جہاں تک	وہ لوگ

اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

کہ تم میں سے کون ہے جسے اس (سورت) نے ایمان میں بڑھا دیا ہو۔پس وہ لوگ جو

يَسْتَبْشِرُوْنَ	هُمْ	وَّ	اِيْمَانًا	فَزَادَتْهُمْ	اٰمَنُوْا
وہ خوشخبریاں حاصل کرتے ہیں	وہ (جمع)	اور	ایمان	پس اس نے ان کو بڑھا دیا	وہ ایمان لائے

اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ (124)

ایمان لائے ہیں انہیں تو اس نے ایمان میں بڑھا دیا ہے اور وہ (آئندہ کے متعلق) خوشخبریاں حاصل کرتے ہیں۔

فَزَادَتْهُمْ	مَّرَضٌ	قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	الَّذِيْنَ	اَمَّا	وَ
پس اس نے ان کو بڑھایا	بیماری، مرض	ان کے دل	میں	وہ لوگ	جہاں تک	اور

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

ہاں وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے یہ (سورت)

كٰفِرُوْنَ	هُمْ	وَ	مَاتُوْا	وَ	رِجْسِهِمْ	اِلٰى	رِجْسًا
کافر (جمع)	وہ	اور	وہ مر گئے	اور	ان کی ناپاکی	طرف	ناپاکی

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ (125)

ان کی ناپاکی میں مزید ناپاکی کا اضافہ کر دیتی ہے اور وہ کافر ہونے کی حالت میں مرتے ہیں۔

مَّرَّةً	عَامٍ	كُلِّ	فِيْ	يُفْتَنُوْنَ	اَنَّهُمْ	يَرَوْنَ	اَوَ لَا
ایک دفعہ	سال	ہر	میں	وہ آزمائے جاتے ہیں	یقیناً وہ	وہ دیکھتے ہیں	کیا نہیں

اَوَ لَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً

کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک دو بار آزمائے جاتے ہیں

يَذَّكَّرُوْنَ	هُمْ	لَا	وَ	يَتُوْبُوْنَ	لَا	ثُمَّ	مَرَّتَيْنِ	اَوْ
وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں	وہ (جمع)	نہیں	اور	وہ توبہ کرتے ہیں	نہیں	پھر	دو دفعہ	یا

اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَ لَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (126)

لیکن پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ ہی وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔

بَعْضٍ	اِلٰى	بَعْضُهُمْ	نَّظَرَ	سُوْرَةٌ	اُنْزِلَتْ	اِذَا مَآ	وَ
بعض	طرف	ان میں سے بعض	اس نے دیکھا	سورت	وہ اتاری گئی	جب بھی	اور

وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ

اور جب بھی کوئی سورت اتاری جاتی ہے تو ان میں سے بعض، بعض دوسروں کی طرف دیکھتے ہیں

اِنْصَرَفُوْا	ثُمَّ	اَحَدٍ	مِّنْ	یَرٰىكُمْ	هَلْ
وہ پھر گئے	پھر	کوئی، ایک	سے	وہ تمہیں دیکھتا ہے	کیا

هَلْ یَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ

(گویا اشاروں سے کہہ رہے ہوں کہ) تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا۔ پھر وہ الٹے پھر جاتے ہیں۔

یَفْقَهُوْنَ	لَّا	قَوْمٌ	بِاَنَّهُمْ	قُلُوْبَهُمْ	اللّٰهُ	صَرَفَ
وہ سمجھتے ہیں	نہیں	قوم	کیونکہ وہ	ان کے دل	اللہ	اس نے پھیر دیا

صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾

اللہ نے اُن کے دلوں کو اُلٹ دیا ہے اس لئے کہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جو سمجھتے نہیں۔

عَنِتُّمْ	مَا	عَلَیْهِ	عَزِیْزٌ	اَنْفُسِكُمْ	مِّنْ	رَسُوْلٌ	جَآءَكُمْ	لَقَدْ
تم نے تکلیف اٹھائی	جو	اس پر	شاقّ، سخت	تمہارے نفس	سے	رسول	وہ تمہارے پاس آیا	یقیناً

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ

یقیناً تمہارے پاس تمہی میں سے ایک رسول آیا۔ اسے بہت سخت شاق گزرتا ہے جو تم تکلیف اٹھاتے ہو (اور)

رَّحِیْمٌ	رَءُوْفٌ	بِالْمُؤْمِنِیْنَ	عَلَیْكُمْ	حَرِیْصٌ
بار بار رحم کرنے والا	بے حد مہربان	مومنوں کے لئے	تم پر	بہت خواہشمند، حریص

حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿128﴾

وہ تم پر (بھلائی چاہتے ہوئے) حریص (رہتا) ہے۔ مومنوں کے لئے بے حد مہربان (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

هُوَ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	اللّٰهُ	حَسْبِیَ	فَقُلْ	تَوَلَّوْا	فَاِنْ
وہ	مگر، سوائے	معبود	نہیں	اللہ	میرے لئے کافی ہے	پس کہہ دے	وہ پیٹھ پھیر لیں	پس اگر

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

پس اگر وہ پیٹھ پھیر لیں تو کہہ دے میرے لئے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔

الْعَظِیْمِ	الْعَرْشِ	رَبُّ	هُوَ	وَ	تَوَكَّلْتُ	عَلَیْهِ
عظیم	عرش	ربّ	وہ	اور	میں توکّل کرتا ہوں	اس پر

عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿129﴾ ع

اسی پر میں توکّل کرتا ہوں اور وہی عرشِ عظیم کا ربّ ہے۔

16 ع 7 5

سُوۡرَۃُ یُوۡنُسَ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ مَعَ الۡبَسۡمَلَۃِ مِائَۃٌ وَّعَشۡرُ اٰیَاتٍ وَّاَحَدَ عَشَرَ رُکُوۡعًا

سورۃ یونس مکّی سورت ہے اوراس کی بسم اللہ سمیت 110 آیات اور 11 رکوع ہیں۔

الرَّحِیۡمِ	الرَّحۡمٰنِ	اللّٰہِ	بِسۡمِ
بار بار رحم کرنے والا	بن مانگے دینے والا	اللہ	ساتھ نام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الۡحَکِیۡمِ	الۡکِتٰبِ	اٰیٰتُ	تِلۡکَ	الٓرٰ
حکمت والا	کتاب	آیات	یہ	اَنَا اللّٰہُ اَرٰی، میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں

الٓرٰ ۟ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡحَکِیۡمِ ②

اَنَا اللّٰہُ اَرٰی : میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔ یہ ایک حکمت والی کتاب کی آیات ہیں۔

مِّنۡهُمۡ	رَجُلٍ	اِلٰی	اَوۡحَیۡنَاۤ	اَنۡ	عَجَبًا	لِلنَّاسِ	کَانَ	اَ
ان میں سے	مرد	طرف	ہم نے وحی کی	کہ	عجیب	لوگوں کے لئے	وہ تھا	کیا

اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ

کیا لوگوں کے لئے تعجب انگیز ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی نازل کی

اٰمَنُوۡۤا	الَّذِیۡنَ	بَشِّرِ	وَ	النَّاسَ	اَنۡذِرِ	اَنۡ
وہ ایمان لائے	وہ لوگ	تو خوشخبری دے	اور	لوگ	تو ڈرا	کہ

اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا

(اِس حکم کے ساتھ) کہ لوگوں کو ڈرا اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں خوشخبری دے

رَبِّهِمۡ	عِنۡدَ	صِدۡقٍ	قَدَمَ	لَهُمۡ	اَنَّ
ان کا ربّ	پاس	سچائی	قدم	ان کے لئے	یقیناً

اَنَّ لَهُمۡ قَدَمَ صِدۡقٍ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ

کہ ان کا قدم ان کے ربّ کے نزدیک سچائی پر ہے۔

منزل 3

وقف لازم

مُّبِيۡنٌ	لَسٰحِرٌ	هٰذَا	اِنَّ	الۡكٰفِرُوۡنَ	قَالَ
کھلا کھلا	ضرور جادوگر	یہ	یقیناً	کافر (جمع)	اس نے کہا

قَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيۡنٌ ③

کافروں نے کہا یقیناً یہ تو ایک کھلا کھلا جادوگر ہے۔

الۡاَرۡضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِىۡ	اللّٰهُ	رَبَّكُمُ	اِنَّ
زمین	اور	آسمان (جمع)	اس نے پیدا کیا	وہ جو	اللہ	تمہارا ربّ	یقیناً

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ

یقیناً تمہارا ربّ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

الۡعَرۡشِ	عَلَى	اسۡتَوٰى	ثُمَّ	اَيَّامٍ	سِتَّةِ	فِىۡ
عرش	پر	اس نے قرار پکڑا	پھر	دن (جمع)	چھ	میں

فِىۡ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ

چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔

اِذۡنِهٖ	بَعۡدِ	مِنۡۢ	اِلَّا	شَفِيۡعٍ	مِنۡ	مَا	الۡاَمۡرَ	يُدَبِّرُ
اس کی اجازت	بعد	سے	سوائے، مگر	شفاعت کرنے والا	سے	نہیں	معاملہ، کام	وہ تدبیر کرتا ہے

يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ‌ؕ مَا مِنۡ شَفِيۡعٍ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِهٖ‌ؕ

وہ ہر معاملہ کو تدبیر سے کرتا ہے۔ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد۔

تَذَكَّرُوۡنَ	اَفَلَا	فَاعۡبُدُوۡهُ	رَبُّكُمۡ	اللّٰهُ	ذٰ لِكُمُ
تم نصیحت حاصل کرتے ہو	کیا پس نہیں	پس تم اس کی عبادت کرو	تمہارا ربّ	اللہ	یہ

ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ‌ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ④

یہ ہے اللہ تمہارا ربّ۔ پس اُسی کی عبادت کرو۔ کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرو گے؟

حَقًّا	اللّٰهِ	وَعۡدَ	جَمِيۡعًا	مَرۡجِعُكُمۡ	اِلَيۡهِ
سچا، حق	اللہ	وعدہ	سب	تمہارا لوٹنا	اس کی طرف

اِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا‌ ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا‌ ؕ

اسی کی طرف تم سب کا لوٹ کر جانا ہے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔

اِنَّهٗ	يَبۡدَؤُا	الۡخَلۡقَ	ثُمَّ	يُعِيۡدُهٗ	لِيَجۡزِىَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
یقیناً وہ	وہ ابتداء کرتا ہے	تخلیق، پیدائش	پھر	وہ اسے دہراتا ہے	تا کہ وہ جزاء دے	جولوگ	وہ ایمان لائے

اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

یقیناً وہ تخلیق کا آغاز بھی کرتا ہے پھر اسے دہراتا بھی ہے تا کہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	بِالۡقِسۡطِ	وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
اور	انہوں نے عمل کئے	نیک اعمال	انصاف کے ساتھ	اور	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالۡقِسۡطِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اور نیک اعمال بجالائے انصاف کے ساتھ جزا دے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

لَهُمۡ	شَرَابٌ	مِّنۡ	حَمِيۡمٍ	وَّ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ
ان کے لئے	مشروب	سے	گرم، کھولتا ہوا پانی	اور	عذاب	دردناک

لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيۡمٌ

ان کے لئے کھولتا ہوا پانی بطور مشروب اور دردناک عذاب ہوگا

بِمَا	كَانُوۡا	يَكۡفُرُوۡنَ	هُوَ	الَّذِىۡ
بسبب اس کے	وہ تھے	وہ انکار کرتے ہیں	وہ	وہ جو

بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿5﴾ هُوَ الَّذِىۡ

بسبب اس کے جو وہ انکار کیا کرتے تھے۔ وہی ہے

جَعَلَ	الشَّمۡسَ	ضِيَآءً	وَّ	الۡقَمَرَ	نُوۡرًا
اس نے بنایا	سورج	روشنی کا ذریعہ	اور	چاند	نور

جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِيَآءً وَّالۡقَمَرَ نُوۡرًا

جس نے سورج کو روشنی کا ذریعہ بنایا اور چاند کو نور،

وَّ	قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعۡلَمُوۡا	عَدَدَ	السِّنِيۡنَ	وَ	الۡحِسَابَ
اور	اس نے اسے مقرر کیا	منزلیں	تا کہ تم جان لو	گنتی	سال (جمع)	اور	حساب

وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ ؕ

اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب سیکھ لو۔

مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
نہیں	اس نے پیدا کیا	اللہ	یہ	مگر	حق کے ساتھ

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ

اللہ نے یہ (سب کچھ) پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ۔

يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ	اِنَّ
وہ کھول کر بیان کرتا ہے	آیات	قوم کے لئے	وہ جانتے ہیں	یقینا

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝6 اِنَّ

وہ آیات کو ایک ایسی قوم کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔ یقیناً

فِيْ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَ	النَّهَارِ	وَ	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ
میں	آگے پیچھے آنا	رات	اور	دن	اور	نہیں	اس نے پیدا کیا	اللہ

فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

رات اور دن کے اَدلنے بدلنے میں اور اس میں جو اللہ نے

فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ
میں	آسمان (جمع)	اور	زمین	ضرور نشانات	قوم کے لئے	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝7

آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ایک تقویٰ کرنے والی قوم کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	وَ
یقیناً	وہ لوگ	نہیں	وہ امید رکھتے ہیں	ہماری ملاقات	اور

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَ

یقیناً وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی توقع نہیں رکھتے اور

رَضُوْا	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	اطْمَاَنُّوْا	بِهَا
وہ راضی ہو گئے	زندگی کے ساتھ	دنیا	اور	وہ مطمئن ہو گئے	اس کے ساتھ

رَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا

دنیوی زندگی پر راضی ہو چکے ہیں اور اسی پر مطمئن ہو گئے ہیں

وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ
اور	وہ لوگ	وہ (جمع)	سے	ہمارے نشانات	غافل، بے پرواہ (جمع)

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝8

اور وہ لوگ بھی جو ہمارے نشانات سے غافل ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
یہی لوگ	ان کا ٹھکانا	آگ	اس سبب سے	وہ تھے	وہ کماتے ہیں

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝9

یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا آگ ہے بسبب اس کے جو وہ کسب کرتے رہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
یقیناً	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک اعمال

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کئے

يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ
وہ ان کو ہدایت دے گا	ان کا ربّ	ان کے ایمان کے ساتھ	وہ بہتی ہے	ان کے نیچے/ان کے دامن میں	نہریں

يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ

ان کا ربّ انہیں ان کے ایمان کی بدولت ہدایت دے گا۔

فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا
میں	جنّتیں، باغات	نعمتوں والا	ان کا اعلان	اس میں

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝10 دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا

نعمتوں والی جنّتوں کے درمیان ان کے زیر تصرف نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں ان کا اعلان یہ ہوگا

سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ
تُو پاک ہے	اے اللہ	اور	ان کا خیر سگالی کا کلمہ	اس میں	سلام

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ

کہ اے (ہمارے) اللہ! تو پاک ہے اور وہاں ان کا خیر سگالی کا کلمہ سلام ہوگا

وَ	اٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
اور	آخری	ان کا اعلان	کہ	حمد،تعریف	اللہ کے لئے	ربّ	تمام جہان

وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑩

اوراُن کا آخری اعلان یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جوتمام جہانوں کا ربّ ہے۔

ع 11 1 6

وَ	لَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
اور	اگر	وہ جلدی کرتا ہے	اللہ	لوگوں کے لئے	شرارت	ان کا جلدی چاہنا	خیر کے ساتھ

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

اور اگر اللہ لوگوں کی شرارت کا بدلہ اسی تیزی سے ان کو دے دیتا جس تیزی سے وہ خیر طلب کرتے ہیں

لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ
ضرور فیصلہ ہوجاتا	ان کی طرف	ان کی اَجَل	پس ہم چھوڑ دیتے ہیں	وہ لوگ

لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ

توانہیں ان کی اَجَل کا فیصلہ سنا دیا جاتا۔پس ہم اُن لوگوں کو

لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ
نہیں	وہ امید رکھتے ہیں	ہماری ملاقات	میں	ان کی سرکشی	وہ سرگرداں پھرتے ہیں

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑫

جوہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتے ہیں۔

وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	الضُّرُّ
اور	جب	اس نے چھوا	انسان	تکلیف

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچے

دَعَانَا	لِجَنْۢبِهٖٓ	اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	قَآئِمًا
اس نے ہمیں پکارا	اس کے پہلو کے بل	یا	بیٹھے ہوئے	یا	کھڑے ہوئے

دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ

تو اپنے پہلو کے بل (لیٹے ہوئے) یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے ہمیں پکارتا ہے۔

فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ	مَرَّ
پس جب	ہم نے دور کر دیا	اس سے	اس کی تکلیف	وہ گزرا

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ

مگر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ یوں گزر جاتا ہے

كَاَنْ	لَّمْ	يَدْعُنَآ	اِلٰى	ضُرٍّ	مَّسَّهٗ
گویا کہ	نہ	وہ ہمیں پکارتا ہے	طرف	دکھ، تکلیف	اس نے اسے چھوا

كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ

جیسے اس نے کبھی ہمیں اس دکھ کی طرف بلایا ہی نہ ہو جو اُسے پہنچا ہو۔

كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
اسی طرح	خوبصورت کر کے دکھایا گیا	حد سے بڑھنے والوں کے لئے	جو	وہ تھے	وہ کرتے ہیں

كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿13﴾

اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کو خوبصورت بنا کر دکھایا جاتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا
اور	یقیناً	ہم نے ہلاک کر دیا	قومیں	سے	تم سے پہلے	جب	انہوں نے ظلم کیا

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ

اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے کتنے ہی زمانوں کے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا جب انہوں نے ظلم کئے

وَ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	مَا	كَانُوْا
اور	وہ ان کے پاس آئی	ان کے رسول	نشانات کے ساتھ	اور	نہیں	وہ تھے

وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا

حالانکہ ان کے پاس ان کے رسول کھلے کھلے نشانات لے کر آئے۔ اور وہ ایسے تھے ہی نہیں

لِيُؤْمِنُوْا	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ
تاکہ وہ ایمان لائیں	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	قوم	مجرم (جمع)

لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿14﴾

کہ ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم مجرم قوم کو جزا دیا کرتے ہیں۔

ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي	الْاَرْضِ
پھر	ہم نے تمہیں بنایا	جانشین	میں	زمین

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ

پھر ہم نے تمہیں ان کے بعد زمین میں جانشین بنادیا

مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ
سے	ان کے بعد	تاکہ ہم دیکھیں	کس طرح	تم عمل کرتے ہو

مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾

تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

وَ	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ
اور	جب	پڑھی جاتی ہے	ان پر	ہماری آیات	کھلی کھلی

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ

اور جب ان پر ہماری کھلی کھلی آیات کی تلاوت کی جاتی ہے

قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ
اس نے کہا	وہ لوگ	نہیں	وہ امید رکھتے ہیں	ہماری ملاقات	تُو آ	قرآن کے ساتھ

قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ

تو وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی توقع نہیں رکھتے کہتے ہیں اس کی بجائے کوئی اور قرآن لے آ

غَيْرِ	هٰذَآ	اَوْ	بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا	يَكُوْنُ	لِيْٓ
سوا، علاوہ	یہ	یا	اسے بدل دے	تو کہہ دے	نہیں	وہ ہوتا ہے	میرے لئے

غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ۭ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ

یا اسے ہی تبدیل کردے۔ تو کہہ دے کہ مجھے اختیار نہیں

اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ	تِلْقَآئِ نَفْسِيْ	اِنْ	اَتَّبِعُ
کہ	میں اسے بدل دوں	سے	اپنی طرف سے	نہیں	میں پیروی کرتا ہوں

اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ

کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں نہیں پیروی کرتا

اِلَّا	مَا	يُوْحٰى	اِلَيَّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ
مگر	جو	وہ وحی کیا گیا	میری طرف	یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی	میرا ربّ

اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ

مگر اُسی کی جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو میں یقیناً

عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ	قُلْ	لَّوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
عذاب	دن	بڑا	تُو کہہ دے	اگر	اس نے چاہا	اللہ

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑯ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ

ایک عظیم دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ تو کہہ دے اگر اللہ چاہتا

مَا	تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَ	لَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ
نہیں	میں نے اس کی تلاوت کی	تم پر	اور	نہ	میں تمہیں مطلع کرتا ہوں	اس پر

مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ

تو میں تم پر اس کی تلاوت نہ کرتا اور نہ وہ (اللہ) تمہیں اس پر مطلع کرتا۔

فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	عُمُرًا	مِّنْ	قَبْلِهٖ	اَ	فَلَا	تَعْقِلُوْنَ
پس یقیناً	میں رہا ہوں	تم میں	عمر	سے	اس سے پہلے	کیا	پس نہیں	تم عقل کرتے ہو

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑰

پس میں اس (رسالت) سے پہلے بھی تمہارے درمیان ایک لمبی عمر گزار چکا ہوں، تو کیا تم عقل نہیں کرتے؟

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
پس کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	اس نے جھوٹ گھڑا	پر	اللہ	جھوٹ

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

پس اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ
یا	اس نے جھٹلایا	اس کی آیات کو	یقیناً وہ	نہیں	وہ کامیاب ہوتا ہے	مجرم (جمع)

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ⑱

یا اس کی آیات کو جھٹلایا۔ حقیقت یہی ہے کہ مجرم کبھی کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

وَ	یَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	یَضُرُّهُمۡ
اور	وہ عبادت کرتے ہیں	سے	سوا، علاوہ	اللہ	جو	نہیں	وہ ان کو نقصان پہنچاتا ہے

وَیَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا یَضُرُّهُمۡ

اور وہ اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکتا ہے

وَ	لَا	یَنۡفَعُهُمۡ	وَ	یَقُوۡلُوۡنَ	هٰۤؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا	عِنۡدَ	اللّٰهِ
اور	نہیں	وہ ان کو نفع پہنچاتا ہے	اور	وہ کہتے ہیں	یہ (جمع)	ہمارے شفاعت کرنے والے	پاس	اللہ

وَلَا یَنۡفَعُهُمۡ وَیَقُوۡلُوۡنَ هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ

اور نہ نفع پہنچا سکتا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (سب) اللہ کے حضور ہماری شفاعت کرنے والے ہیں۔

قُلۡ	اَ	تُنَبِّـُٔوۡنَ	اللّٰهَ	بِمَا	لَا	یَعۡلَمُ
تو کہہ دے	کیا	تم خبر دیتے ہو	اللہ	اس کا	نہیں	وہ جانتا ہے

قُلۡ اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰهَ بِمَا لَا یَعۡلَمُ

تُو پوچھ کہ کیا تم اللہ کو وہ خبر دیتے ہو جس (کے وجود) کا

فِی	السَّمٰوٰتِ	وَ	لَا	فِی	الۡاَرۡضِ
میں	آسمان (جمع)	اور	نہیں	میں	زمین

فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ

اُسے نہ آسمانوں میں کوئی علم ہے نہ زمین میں۔

سُبۡحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰی	عَمَّا	یُشۡرِكُوۡنَ
وہ پاک ہے	اور	وہ بلند ہے	اس سے	وہ شرک کرتے ہیں

سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۹﴾

پاک ہے وہ اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

وَ	مَا	كَانَ	النَّاسُ	اِلَّاۤ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
اور	نہیں	وہ تھا	انسان	سوائے، مگر	امّت	ایک

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّاۤ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور تمام انسان نہیں تھے مگر ایک ہی امّت۔

فَاخْتَلَفُوْا	وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ
پس انہوں نے اختلاف کیا	اور	اگر	نہیں	کلمہ، فرمان	وہ پہلے گزر گئی ہے	سے	تیرا ربّ

فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

پھر انہوں نے اختلاف شروع کر دیا۔اور اگر تیرے ربّ کی طرف سے (قضاء وقدر کا) فرمان صادر نہ ہو چکا ہوتا

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ
ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان	اس میں جو	اس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿20﴾

تو اُن کے درمیان اس کا فیصلہ نپٹا دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

وَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ
اور	وہ کہتے ہیں	اگر	نہیں	وہ اتارا گیا	اس پر	آیت، نشان

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے ربّ کی طرف سے کوئی آیت کیوں نہیں اتاری جاتی؟

مِّنْ	رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ
سے	اس کا ربّ	پس تو کہہ	یقیناً، محض	غیب	اللہ کے لئے

مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

تو کہہ دے کہ یقیناً غیب (پر تسلّط) اللہ ہی کا ہے۔

فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِيْنَ
پس تم انتظار کرو	یقیناً میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والے

فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿21﴾

پس انتظار کرو، یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

ع 2 10 7

وَ	اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّنْ	بَعْدِ	ضَرَّآءَ
اور	جب	ہم نے چکھایا	لوگ	رحمت	سے	بعد	تکلیف

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

اور جب ہم لوگوں کو ایک رحمت کا مزا چکھاتے ہیں کسی ایسی تکلیف کے بعد

مَسَّتۡهُمۡ	اِذَا	لَهُمۡ	مَّكۡرٌ	فِيۡۤ	اٰيَاتِنَا	قُلِ	اللّٰهُ
اس نے انہیں چھوا	جب	ان کے لئے	مکر، تدبیر	میں	ہمارے نشانات	تو کہہ	اللہ

مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِيۡۤ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ

جو اُنہیں پہنچ چکی ہوتو اچانک ہماری آیات میں مکر کرنا اُن کا وطیرہ ہو جاتا ہے۔ اُن سے کہہ دے کہ اللہ

اَسۡرَعُ	مَكۡرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا	يَكۡتُبُوۡنَ	مَا	تَمۡكُرُوۡنَ
زیادہ تیز	تدبیر، مکر	یقیناً	ہمارے بھیجے ہوئے	وہ لکھتے ہیں	جو	تم مکر کرتے ہو

اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿22﴾

(جوابی) مکر میں سب سے زیادہ تیز ہے۔ ہمارے بھیجے ہوئے ایلچی اُسے یقیناً لکھ رہے ہیں جو تم فریب کر رہے ہو۔

هُوَ	الَّذِىۡ	يُسَيِّرُكُمۡ	فِى	الۡبَرِّ	وَ	الۡبَحۡرِ
وہ	وہ جو	وہ تمہیں چلاتا ہے	میں	خشکی	اور	تری

هُوَ الَّذِىۡ يُسَيِّرُكُمۡ فِى الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ

وہی ہے جو تمہیں خشکی پر بھی چلاتا ہے اور تری میں بھی

حَتّٰۤى	اِذَا	كُنۡتُمۡ	فِى	الۡفُلۡكِ
یہاں تک کہ	جب	تم تھے	میں	کشتیاں

حَتّٰۤى اِذَا كُنۡتُمۡ فِى الۡفُلۡكِ ۚ

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو

وَ	جَرَيۡنَ	بِهِمۡ	بِرِيۡحٍ	طَيِّبَةٍ	وَّ	فَرِحُوۡا	بِهَا
اور	وہ چلیں	ان کے ساتھ	ہوا کے ساتھ	اچھی، عمدہ	اور	وہ خوش ہوئے	اس کے ساتھ

وَجَرَيۡنَ بِهِمۡ بِرِيۡحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوۡا بِهَا

اور وہ خوشگوار ہواؤں کی مدد سے اُنہیں لئے ہوئے چلتی ہیں اور وہ اس سے بہت خوش ہوتے ہیں

جَآءَتۡهَا	رِيۡحٌ	عَاصِفٌ	وَّ	جَآءَهُمُ	الۡمَوۡجُ
وہ اس کے پاس آئی	ہوا	تیز	اور	وہ ان کے پاس آیا	موج

جَآءَتۡهَا رِيۡحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الۡمَوۡجُ

تو اچانک سخت تیز ہوا انہیں آلیتی ہے اور موج

مِنۡ	كُلِّ	مَكَانٍ	وَّ	ظَنُّوۡۤا	اَنَّهُمۡ	اُحِيۡطَ	بِهِمۡ
سے	ہر	طرف	اور	انہوں نے خیال کیا	یہ کہ وہ	وہ گھیر لیا گیا	ان کے ساتھ

مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ اُحِيۡطَ بِهِمۡ ۙ

ہر طرف سے اُن کی طرف بڑھتی ہے اور وہ گمان کرنے لگتے ہیں کہ وہ گھیر لئے گئے ہیں،

دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخۡلِصِيۡنَ	لَهُ	الدِّيۡنَ
انہوں نے پکارا	اللہ	خالص ہوتے ہوئے	اس کے لئے	دین

دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۚ

تب وہ اللہ کو پکارتے ہیں دین کو اُسی کے لئے خالص کرتے ہوئے

لَئِنۡ	اَنۡجَيۡتَنَا	مِنۡ	هٰذِهٖ	لَنَكُوۡنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيۡنَ
ضرور اگر	تو نے ہمیں نجات دی	سے	یہ	ضرور ہم ہو جائیں گے	سے	شکر کرنے والے

لَئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿23﴾

کہ اگر تو ہمیں اس سے نجات دے دے تو یقیناً ہم شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔

فَلَمَّاۤ	اَنۡجٰهُمۡ	اِذَا	هُمۡ	يَبۡغُوۡنَ	فِي	الۡاَرۡضِ
پس جب	اس نے انہیں نجات دی	جب	وہ	وہ بغاوت کرتے ہیں	میں	زمین

فَلَمَّاۤ اَنۡجٰهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِي الۡاَرۡضِ

پس جب وہ انہیں نجات دے دیتا ہے تو وہ زمین میں

بِغَيۡرِ	الۡحَقِّ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا	بَغۡيُكُمۡ
بغیر	حق	اے	لوگ	صرف	تمہاری بغاوت

بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغۡيُكُمۡ

ناحق بغاوت کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! یقیناً تمہاری بغاوت

عَلٰٓى	اَنۡفُسِكُمۡ	مَّتَاعَ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا	ثُمَّ	اِلَيۡنَا
پر	تمہارے نفس	فائدہ، سامان	زندگی	دنیا	پھر	ہماری طرف

عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ ۙ مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۫ ثُمَّ اِلَيۡنَا

تمہارے اپنے ہی خلاف ہے۔ (تمہیں) دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے پھر ہماری طرف ہی

مَرْجِعُكُمْ	فَنُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
تمہارا لوٹنا	پس ہم تمہیں خبر دیں گے	اس کا	تم تھے	تم عمل کرتے ہو

مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾

تمہارا لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم تمہیں ان اعمال کی خبر دیں گے جو تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ
محض	مثال	زندگی	دنیا	پانی کی طرح	ہم نے اسے نازل کیا	سے	آسمان

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

یقیناً دنیا کی زندگی کی مثال تو اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے اتارا

فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ	النَّاسُ	وَ	الْاَنْعَامُ
پس مل جل گیا	اس کے ساتھ	روئیدگی	زمین	اس میں سے جو	وہ کھاتا ہے	لوگ	اور	مویشی

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ

تو اس میں زمین کی روئیدگی گھل مل گئی جس میں سے انسان بھی کھاتے ہیں اور مویشی بھی۔

حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَ	ازَّيَّنَتْ
یہاں تک	جب	اس نے پکڑ لیا	زمین	اس کا سنگھار	اور	وہ خوب سج گئی

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ

یہاں تک کہ جب زمین اپنے سنگھار پہن لیتی ہے اور خوب سج جاتی ہے

وَ	ظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ
اور	اس نے خیال کیا	اس کے رہنے والے	کہ وہ	طاقت رکھنے والے	اس پر

وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

اور اس کے رہنے والے یہ گمان کرنے لگتے ہیں کہ وہ اس پر پورا اختیار رکھتے ہیں

اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ	نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا
وہ اس کے پاس آیا	ہمارا حکم	رات	یا	دن	پس ہم نے اسے بنا دیا	کٹی ہوئی کھیتی

اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

تو ہمارا فیصلہ رات یا دن (کسی وقت بھی) اسے آ لیتا ہے اور ہم اسے ایک ایسے کٹے ہوئے کھیت کی طرح کر دیتے ہیں

كَاَنْ	لَّمْ	تَغْنَ	بِالْاَمْسِ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
گویا کہ	نہیں	وہ رہتی ہے	کل تک	اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیات، نشانات

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

(جو پھل لانے سے پہلے ہی کٹ گرا ہو) گویا کل تک اس کا کوئی وجود نہ تھا۔اسی طرح ہم غوروفکر کرنے والوں کے لئے

لِقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى	دَارِ	السَّلٰمِ
قوم کے لئے	وہ غوروفکر کرتے ہیں	اور	اللہ	وہ بلاتا ہے	طرف	گھر	سلامتی

لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿25﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ

نشانات کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے

وَ	يَهْدِىْ	مَنْ	يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا

وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿26﴾

اور جسے چاہتا ہے اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى	وَ	زِيَادَةٌ
ان لوگوں کے لئے	انہوں نے نیکی کی	بھلائی	اور	زیادہ

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ

جن لوگوں نے احسان کئے ان کے لئے سب سے حسین جزا ہے اور اس سے بھی زیادہ۔

وَ	لَا	يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّ	لَا	ذِلَّةٌ
اور	نہیں	وہ چھاتا ہے	ان کے چہرے	سیاہی	اور	نہیں	ذلت

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ

اور ان کے چہروں پر کبھی سیاہی اور ذلت نہیں چھائے گی۔

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
یہی لوگ	اصحاب، اہل	جنت	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾

یہی اہلِ جنت ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ	الَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ	بِمِثْلِهَا
اور	وہ لوگ	انہوں نے کمایا	بدیاں	جزاء	بدی	اس جیسی

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ

اور وہ لوگ جنہوں نے بدیاں کمائیں (ان کے لئے) ہر بدی کی جزا اس جیسی ہی ہوگی

وَ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ
اور	وہ ان پر چھا جائے گی	ذلت	نہیں	ان کے لئے	سے	اللہ

وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

اور ان پر ذلت چھا جائے گی۔ اللہ سے ان کو

مِنْ	عَاصِمٍ	كَاَنَّمَآ	اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ
سے	بچانے والا	گویا کہ	وہ چھا گئی	ان کے چہرے

مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ

کوئی بچانے والا نہیں ہوگا۔ گویا ان کے چہرے

قِطَعًا	مِّنَ	الَّيْلِ	مُظْلِمًا	اُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ
ٹکڑے	سے	رات	اندھیرا کرنے والا	یہی لوگ	لوگ، اصحاب	آگ

قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

ایک رات کے اندھیرا کر دینے والے ٹکڑے سے ڈھانپ دیئے گئے ہیں۔ یہی آگ والے لوگ ہیں

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ	وَ	يَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا
وہ	اس میں	لمبا عرصہ رہنے والے	اور	دن	ہم ان کو اکٹھا کریں گے	سب

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿28﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔ اور (یاد رکھو) وہ دن جب ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے

ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ
پھر	ہم کہتے ہیں	ان لوگوں کے لئے	انہوں نے شرک کیا	اپنی جگہ پر ٹھہرے رہو	تم

ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ

پھر ہم ان سے جنہوں نے شرک کیا کہیں گے اپنی جگہ پر تم (بھی) رُک جاؤ

وَ	شُرَكَآؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَ	قَالَ	شُرَكَآؤُهُمْ
اور	تمہارے شریک	پس ہم نے تفریق ڈال دی	ان کے درمیان	اور	اس نے کہا	ان کے شریک

وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ

اور تمہارے شریک بھی۔ پھر ہم ان کے درمیان تفریق کر دیں گے اور ان کے (مزعومہ) شریک کہیں گے

مَّا	كُنْتُمْ	اِيَّانَا	تَعْبُدُوْنَ	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
نہیں	تم تھے	ہماری	تم عبادت کرتے ہو	پس کافی ہے	اللہ	گواہ

مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿29﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

تم ہماری عبادت تو نہیں کیا کرتے تھے۔ پس اللہ ہی

بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكُمْ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ	عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ
ہمارے درمیان	اور	تمہارے درمیان	اگر	ہم تھے	سے	تمہاری عبادت	ضرور غافل، بے خبر

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿30﴾

ہمارے اور تمہارے درمیان بطور گواہ کافی ہے۔ یقیناً ہم تمہارے عبادت کرنے سے بے خبر تھے۔

هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّآ	اَسْلَفَتْ
وہاں	وہ جان لے گی	ہر	نفس	جو	اس نے پہلے کیا

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ

وہاں ہر رُوح جان لے گی جو وہ کرتی رہی ہے

وَ	رُدُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ
اور	وہ لوٹائے گئے	طرف	اللہ	ان کا مولیٰ	حقیقی، سچا

وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ

اور وہ اپنے حقیقی مولیٰ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے

وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
اور	وہ گم گیا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ جھوٹ گھڑتے ہیں

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿31﴾ ع

اور اُن سے جاتا رہے گا جو وہ افترا کیا کرتے تھے۔

النصف ع 10 3 8

قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
تو کہہ دے	کون	وہ تمہیں رزق دیتا ہے	سے	آسمان	اور	زمین

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

پوچھ کہ کون ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرتا ہے

اَمَّنْ	يَّمْلِكُ	السَّمْعَ	وَ	الْاَبْصَارَ
یا کون	وہ اختیار رکھتا ہے	کان، سماعت	اور	آنکھیں، بصارت

اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر اختیار رکھتا ہے

وَ	مَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَ	يُخْرِجُ	الْمَيِّتَ
اور	کون	وہ نکالتا ہے	زندہ	سے	مردہ	اور	وہ نکالتا ہے	مردہ

وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

اور زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو

مِنَ	الْحَيِّ	وَ	مَنْ	يُّدَبِّرُ	الْاَمْرَ
سے	زندہ	اور	کون	وہ تدبیر کرتا ہے	امر

مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ

زندہ سے نکالتا ہے اور کون ہے جو نظامِ کائنات کو تدبیر سے چلاتا ہے۔

فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ	اَ	فَلَا	تَتَّقُوْنَ
پس جلد ہی وہ کہیں گے	اللہ	پس تو کہہ دے	کیا	پس نہیں	تم تقویٰ اختیار کرتے ہو

فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾

پس وہ کہیں گے کہ اللہ۔ تُو کہہ دے کہ پھر کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرو گے؟

فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ	فَمَاذَا
پس یہ	اللہ	تمہارا ربّ	حقیقی	پس کیا ہے

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا

پس وہی ہے اللہ تمہارا حقیقی ربّ۔ پھر

بَعۡدَ	الۡحَقِّ	اِلَّا	الضَّلٰلُ	فَاَنّٰى	تُصۡرَفُوۡنَ
بعد	حق	سوائے، مگر	گمراہی	پس کہاں	تم پھرائے جاتے ہو

بَعۡدَ الۡحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ﴿33﴾

حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا رہ جاتا ہے۔ پس تم کہاں پھرائے جا رہے ہو۔

كَذٰلِكَ	حَقَّتۡ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيۡنَ	فَسَقُوۡۤا
اسی طرح	وہ صادق آئی	فرمان، بات	تیرا ربّ	پر	وہ لوگ	انہوں نے فسق کیا

كَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡۤا

اسی طرح تیرے ربّ کا فرمان ان لوگوں پر صادق آتا ہے جنہوں نے فسق کیا

اَنَّهُمۡ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	قُلۡ	هَلۡ	مِنۡ	شُرَكَآئِكُمۡ
یقیناً وہ	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	تو کہہ دے	کیا	سے	تمہارے شریک

اَنَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿34﴾ قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ

کہ وہ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔ پوچھ کہ کیا تمہارے شرکاء میں سے بھی کوئی ہے

مَّنۡ	يَّبۡدَؤُا	الۡخَلۡقَ	ثُمَّ	يُعِيۡدُهٗ	قُلِ	اللّٰهُ
کون	وہ آغاز کرتا ہے	تخلیق، پیدائش	پھر	وہ اسے دہراتا ہے	تو کہہ دے	اللہ

مَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ

جو تخلیق کا آغاز بھی کرتا ہو پھر اسے دہراتا بھی ہو؟ تو (ان سے) کہہ دے اللہ ہی ہے

يَبۡدَؤُا	الۡخَلۡقَ	ثُمَّ	يُعِيۡدُهٗ	فَاَنّٰى	تُؤۡفَكُوۡنَ
وہ آغاز کرتا ہے	تخلیق، پیدائش	پھر	وہ اسے دہراتا ہے	پس کہاں	تم بہکائے جاتے ہو

يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿35﴾

جو تخلیق کا آغاز کرتا ہے پھر اسے دہراتا بھی ہے۔ پس تم کہاں بہکائے جا رہے ہو۔

قُلۡ	هَلۡ	مِنۡ	شُرَكَآئِكُمۡ	مَّنۡ	يَّهۡدِىۡۤ
تو کہہ دے	کیا	سے	تمہارے شرکاء	کون	وہ ہدایت دیتا ہے

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآئِكُمۡ مَّنۡ يَّهۡدِىۡۤ

پوچھ کہ کیا تمہارے شرکاء میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو حق کی طرف ہدایت دے؟

لِلۡحَقِّ	یَهۡدِیۡ	اللّٰهُ	قُلِ	الۡحَقِّ	اِلَی
حق کے لئے	وہ ہدایت دیتا ہے	اللہ	تو کہہ دے	حق	طرف

اِلَی الۡحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ یَهۡدِیۡ لِلۡحَقِّ ؕ

کہہ دے اللہ ہی ہے جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

یُّتَّبَعَ	اَنۡ	اَحَقُّ	الۡحَقِّ	اِلَی	یَّهۡدِیۡۤ	اَفَمَنۡ
اس کی پیروی کی جائے	کہ	زیادہ حق دار	حق	طرف	وہ ہدایت دیتا ہے	کیا پس جو

اَفَمَنۡ یَّهۡدِیۡۤ اِلَی الۡحَقِّ اَحَقُّ اَنۡ یُّتَّبَعَ

پس کیا وہ جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہے زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

فَمَا لَکُمۡ	یُّهۡدٰی	اَنۡ	اِلَّاۤ	یَهِدِّیۡۤ	لَّا	اَمَّنۡ
پس تمہیں کیا ہو گیا ہے	وہ ہدایت دیا جاتا ہے	کہ	مگر	وہ ہدایت پاتا ہے	نہیں	یا وہ جو

اَمَّنۡ لَّا یَهِدِّیۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ یُّهۡدٰی ۚ فَمَا لَکُمۡ ۟

یا وہ جو ہدایت نہیں پا سکتا مگر محض اس صورت میں کہ اسے ہدایت دی جائے؟ پس تمہیں کیا ہو گیا ہے

ظَنًّا	اِلَّا	اَکۡثَرُهُمۡ	یَتَّبِعُ	مَا	وَ	تَحۡکُمُوۡنَ	کَیۡفَ
ظن	مگر، سوائے	ان میں سے اکثر	وہ پیروی کرتا ہے	نہیں	اور	تم فیصلہ کرتے ہو	کس طرح

کَیۡفَ تَحۡکُمُوۡنَ ﴿36﴾ وَ مَا یَتَّبِعُ اَکۡثَرُهُمۡ اِلَّا ظَنًّا ؕ

تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔ اور ان میں سے اکثر لوگ ظن کے سوا کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے

شَیۡـًٔا	الۡحَقِّ	مِنَ	یُغۡنِیۡ	لَا	الظَّنَّ	اِنَّ
کچھ	حق	سے	وہ بے نیاز کرتا ہے	نہیں	ظن	یقیناً

اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغۡنِیۡ مِنَ الۡحَقِّ شَیۡـًٔا ؕ

(جبکہ) یقیناً ظن حق سے کچھ بھی بے نیاز نہیں کر سکتا۔

مَا	وَ	یَفۡعَلُوۡنَ	بِمَا	عَلِیۡمٌۢ	اللّٰهَ	اِنَّ
نہیں	اور	وہ کرتے ہیں	اس کو جو	خوب جاننے والا	اللہ	یقیناً

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیۡمٌۢ بِمَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿37﴾ وَ مَا

یقیناً اللہ اسے خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور

كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ	يُّفْتَرٰى	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
وہ تھا	یہ	قرآن	کہ	وہ افتریٰ کرلیا جاتا ہے	سے	علاوہ،سوائے	اللہ

كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ سے الگ رہ کر (محض) افترا کرلیا جائے۔

وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِىْ	بَيْنَ	يَدَيْهِ	وَ
لیکن	تصدیق کرنا	وہ جو	سامنے، درمیان	اس کے دونوں ہاتھ	اور

وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ

لیکن یہ اس کی تصدیق (کرتا) ہے جو اس کے سامنے ہے اور

تَفْصِيْلَ	الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
تفصیل	کتاب	نہیں	شک	اس میں	سے	ربّ	جہان (جمع)

تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿38﴾

اس کتاب کی تفصیل ہے جس میں کوئی شک نہیں۔ ربّ العالمین کی طرف سے ہے۔

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ
کیا، یا	وہ کہتے ہیں	اس نے افتراء کرلیا	تو کہہ دے	پس تم آؤ	سورت کے ساتھ	اس جیسی

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے افترا کرلیا ہے۔ تُو کہہ دے کہ پھر اس (کی سورت) جیسی کوئی سورت تو بنا لاؤ

وَ	ادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
اور	تم بلالو	جو	تم نے طاقت پائی	سے	سوائے، علاوہ	اللہ

وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور اللہ کے سوا جن کو بلانے کی طاقت رکھتے ہو بلالو

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلْ	كَذَّبُوْا
اگر	تم تھے	سچے	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿39﴾ بَلْ كَذَّبُوْا

اگر تم سچے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اُسے جھٹلا رہے ہیں

بِمَا	لَمْ يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ	وَ	لَمَّا	يَاْتِهِمْ	تَاْوِيْلُهٗ
اس کو جو	انہوں نے احاطہ نہیں کیا	اس کے علم کے ساتھ	اور	ابھی تک	وہ ان کے پاس آتا ہے	اس کی تاویل

بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَ لَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ

جس کے علم کا وہ احاطہ نہیں کر سکے اور ابھی تک اس کا مفہوم اُن پر ظاہر نہیں ہوا۔

كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
اسی طرح	اس نے جھٹلایا	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو اُن سے پہلے تھے۔

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ
پس تو دیکھ	کیسا	وہ تھا	انجام	ظلم کرنے والے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾

پس تُو دیکھ کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	مِنْهُمْ
اور	ان میں سے	جو	وہ ایمان لاتا ہے	اس کے ساتھ	اور	ان میں سے

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَ مِنْهُمْ

اور ان میں سے وہ بھی ہے جو اس پر ایمان لاتا ہے اور ان میں سے

مَّنْ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِهٖ	وَ	رَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِيْنَ
جو	نہیں	وہ ایمان لاتا ہے	اس کے ساتھ	اور	تیرا ربّ	زیادہ جاننے والا	فساد کرنے والوں کو

مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿41﴾ ع

ع 4 10 9

وہ بھی ہے جو اس پر ایمان نہیں لاتا اور تیرا ربّ فساد کرنے والوں کو سب سے زیادہ جانتا ہے۔

وَ	اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ	وَ	لَكُمْ	عَمَلُكُمْ
اور	اگر	انہوں نے تجھے جھٹلایا	پس تو کہہ	میرے لئے	میرے عمل	اور	تمہارے لئے	تمہارے عمل

وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَ لَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ

اور اگر وہ تجھے جھٹلا دیں تو کہہ دے کہ میرے لئے میرا عمل ہے اور تمہارے لئے تمہارا عمل ہے۔

اَنْتُمْ	بَرِيْٓــُٔوْنَ	مِمَّآ	اَعْمَلُ	وَ	اَنَا	بَرِیْٓءٌ
تم	بری (جمع)	اس سے جو	میں عمل کرتا ہوں	اور	میں	بَری

اَنْتُمْ بَرِيْٓــُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَ اَنَا بَرِیْٓءٌ

تم اس سے بَری ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اس سے بَری ہوں

مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ	اِلَيْكَ
اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور	ان میں سے	جو	وہ کان لگا کر سنتے ہیں	تیری طرف

مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿42﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ

جو تم کرتے ہو۔ اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو تیری طرف کان لگائے رکھتے ہیں۔

اَ	فَاَنْتَ	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا	يَعْقِلُوْنَ
کیا	پس تو	تو سناتا ہے	بہرے	اور	اگر	وہ تھے	نہیں	وہ عقل کرتے ہیں

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾

پس کیا تُو بہروں کو بھی سنا سکتا ہے اگرچہ وہ عقل بھی نہ رکھتے ہوں۔

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْظُرُ	اِلَيْكَ	اَ	فَاَنْتَ
اور	ان میں سے	جو	وہ دیکھتا ہے	تیرے طرف	کیا	پس تو

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ

اور ان میں وہ بھی ہے جو تجھ پر نظر لگائے ہوئے ہے۔ پس کیا تُو

تَهْدِی	الْعُمْیَ	وَ	لَوْ	كَانُوْا	لَا	يُبْصِرُوْنَ
تو ہدایت دیتا ہے	اندھے	اور	اگر	وہ تھے	نہیں	وہ بصیرت رکھتے ہیں

تَهْدِی الْعُمْیَ وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿44﴾

اندھوں کو بھی ہدایت دے سکتا ہے اگرچہ وہ بصیرت نہ رکھتے ہوں۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	النَّاسَ	شَيْـًٔا
یقیناً	اللہ	نہیں	وہ ظلم کرتا ہے	لوگ	کچھ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا

یقیناً اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا

وَّلٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	يَوْمَ
لیکن	لوگ	ان کی جانیں	وہ ظلم کرتے ہیں	اور	دن

وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿45﴾ وَيَوْمَ

لیکن لوگ خود اپنی ہی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور (یاد کرو) وہ دن

يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً
وہ انہیں اکٹھا کرے گا	گویا کہ	نہیں	وہ رہتے ہیں	مگر	ایک گھڑی

يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً

جب وہ انہیں اکٹھا کرے گا اُنہیں لگے گا کہ وہ (زمین پر)

مِّنَ	النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ	بَيْنَهُمْ	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِيْنَ
سے	دن	وہ تعارف حاصل کرتے ہیں	ان کے درمیان	یقیناً	وہ گھاٹے میں رہا	وہ لوگ

مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے وہ ایک دوسرے سے تعارف حاصل کریں گے۔ یقیناً وہ گھاٹے میں رہے

كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	وَ	مَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ
انہوں نے جھٹلا دیا	لقاء کا	اللہ	اور	نہیں	وہ تھے	ہدایت پانے والے

كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿46﴾

جنہوں نے اللہ کی لِقاء کا انکار کر دیا تھا اور وہ ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہو سکے۔

وَ	اِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِىْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ
اور	اگر	ہم تجھے دکھادیں گے	بعض	وہ جو	ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں	یا	ہم تجھے وفات دیں گے

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

اور اگر ہم تجھے اس (انذار) میں سے کچھ دکھا دیں جس سے ہم انہیں ڈرایا کرتے تھے یا تجھے وفات دے دیں

فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ
پس ہماری طرف	ان کا لوٹ کر آنا	پھر	اللہ	گواہ	پر	جو	وہ کرتے ہیں

فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿47﴾

تو (بہرحال) ہماری طرف ہی ان کو لَوٹ کر آنا ہے۔ پھر اللہ ہی اس پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔

رَسُوْلُهُمْ	جَآءَ	فَاِذَا	رَّسُوْلٌ	اُمَّةٍ	لِكُلِّ	وَ
ان کا رسول	وہ آیا	پس جب	رسول	امت	ہر ایک کے لئے	اور

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ

اور ہر ایک امت کے لئے کوئی نہ کوئی رسول ہوتا ہے۔ پس جب ان کا رسول ان کے پاس آجائے

يُظْلَمُوْنَ	لَا	هُمْ	وَ	بِالْقِسْطِ	بَيْنَهُمْ	قُضِيَ
وہ ظلم کئے جاتے ہیں	نہیں	وہ	اور	انصاف کے ساتھ	ان کے درمیان	فیصلہ کر دیا گیا

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿48﴾

تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور وہ ہرگز ظلم نہیں کئے جاتے۔

صٰدِقِيْنَ	كُنْتُمْ	اِنْ	الْوَعْدُ	هٰذَا	مَتٰى	يَقُوْلُوْنَ	وَ
سچے	تم تھے	اگر	وعدہ	یہ	کب	وہ کہتے ہیں	اور

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو۔

نَفْعًا	لَا	وَّ	ضَرًّا	لِنَفْسِيْ	اَمْلِكُ	لَّآ	قُلْ
نفع	نہیں	اور	نقصان	میرے نفس کے لئے	میں اختیار رکھتا ہوں	نہیں	تو کہہ دے

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

تُو کہہ دے کہ میں تو اپنے نفس کے لئے بھی نہ کسی نقصان کا کوئی اختیار رکھتا ہوں اور نہ نفع کا

اَجَلٌ	اُمَّةٍ	لِكُلِّ	اللّٰهُ	شَآءَ	مَا	اِلَّا
اجل، موت	امت	ہر ایک کے لئے	اللہ	اس نے چاہا	جو	مگر

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ

مگر (اتنا ہی) جو اللہ چاہے۔ ہر قوم کے لئے ایک اَجل مقرر ہے۔

سَاعَةً	يَسْتَاْخِرُوْنَ	فَلَا	اَجَلُهُمْ	جَآءَ	اِذَا
لمحہ	وہ پیچھے ہٹتے ہیں	پس نہیں	ان کی موت، اجل	وہ آیا	جب

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

جب ان کی اَجل آجائے تو نہ وہ ایک لمحہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں

وَّ	لَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ
اور	نہیں	وہ آگے بڑھتے ہیں	تو کہہ دے	تم بتاؤ تو سہی	اگر	وہ تمہارے پاس آیا	اس کا عذاب

وَلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿50﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ

اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ تُو کہہ دے کہ بتاؤ تو سہی کہ اگر تمہارے پاس اُس کا عذاب

بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ	مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ
رات	یا	دن	کیا	وہ جلدی کرتا ہے	اس سے	جرم کرنے والے

بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿51﴾

رات کو آپہنچے یا دن کو تو مجرم کس سہارے پر اس سے بھاگنے کی جلدی کریں گے۔

اَ	ثُمَّ	اِذَا	مَا	وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ
کیا	پھر	جب	جو	وہ واقع ہو گیا	تم ایمان لے آئے	اس پر

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ

تو پھر کیا اس وقت اس پر ایمان لاؤ گے جب وہ واقعہ ہو چکا ہوگا۔

آٰلْـٰٔنَ	وَ	قَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
کیا اب	اور	یقیناً	تم تھے	اس کے ساتھ	تم جلدی طلب کرتے ہو

آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿52﴾

کیا اب (بھاگ نکلنے کی کوئی راہ ہے) اور تم تو اُسے جلد تر لانے کا مطالبہ کیا کرتے تھے۔

ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ
پھر	کہا گیا	ان لوگوں سے	انہوں نے ظلم کیا	تم چکھو	عذاب	ہمیشگی

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ

پھر ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا کہا جائے گا کہ (اب) ہمیشگی کا عذاب چکھو۔

هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ
کیا	تم جزاء دیئے جاتے ہو	سوا، مگر	اس وجہ سے	تم تھے	تم کماتے ہو

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿53﴾

کیا تمہیں اُن کے سوا بھی جزا دی جا رہی ہے جو کسب تم کیا کرتے تھے۔

اِیۡ	قُلۡ	هُوَ	حَقٌّ	اَ	یَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ	وَ
ہاں	تو کہہ دے	وہ	حق	کیا	وہ تجھ سے پوچھتے ہیں	اور

وَیَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلۡ اِیۡ

اور وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ حق ہے؟ تو کہہ دے ہاں!

بِمُعۡجِزِیۡنَ	اَنۡتُمۡ	مَاۤ	وَ	لَحَقٌّ	اِنَّهٗ	وَرَبِّیۡۤ
عاجز کرنے والے	تم	نہیں	اور	یقیناً حق	یقیناً وہ	قسم ہے میرے ربّ کی

وَرَبِّیۡۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚؕ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ ﴿54﴾

قسم ہے میرے ربّ کی کہ یقیناً وہ حق ہے اور تم (اُسے) عاجز کرنے والے نہیں بن سکو گے۔

الۡاَرۡضِ	فِی	مَا	ظَلَمَتۡ	نَفۡسٍ	لِكُلِّ	اَنَّ	لَوۡ	وَ
زمین	میں	جو	اس نے ظلم کیا	نفس	ہر کے لئے	یقیناً	اگر	اور

وَلَوۡ اَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِی الۡاَرۡضِ

اور اگر ہر اُس جان کا جس نے ظلم کیا وہ سب کچھ ہوتا جو زمین میں ہے

الۡعَذَابَ	رَاَوُا	لَمَّا	النَّدَامَةَ	اَسَرُّوا	وَ	بِهٖ	لَافۡتَدَتۡ
عذاب	انہوں نے دیکھا	جب	ندامت	انہوں نے چھپا لیا	اور	اس کے ساتھ	ضرور فدیہ میں دے دیتا

لَافۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ

تو وہ اُسے فدیہ میں دے دیتی۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو اپنی ندامت چھپاتے پھریں گے

یُظۡلَمُوۡنَ	لَا	هُمۡ	وَ	بِالۡقِسۡطِ	بَیۡنَهُمۡ	قُضِیَ	وَ
وہ ظلم کئے جائیں گے	نہیں	وہ	اور	انصاف کے ساتھ	درمیان	فیصلہ کر دیا گیا	اور

وَقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿55﴾

اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

الۡاَرۡضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِی	مَا	لِلّٰهِ	اِنَّ	اَلَاۤ
زمین	اور	آسمان (جمع)	میں	جو	اللہ کے لئے	یقیناً	خبردار، غور سے سنو

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

خبردار! یقیناً اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔

وقف لازم
ع 5 13 10

اَلَآ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
خبردار	یقیناً	وعدہ	اللہ	سچا	لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں	وہ جانتے ہیں

اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾

خبردار! اللہ کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

هُوَ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
وہ	وہ زندہ کرتا ہے	اور	وہ مارتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾

وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا بھی ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
اے	لوگ	یقیناً	وہ تمہارے پاس آئی	نصیحت	سے	تمہارا ربّ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے نصیحت کی بات آچکی ہے

وَ	شِفَآءٌ	لِّمَا	فِي	الصُّدُوْرِ	وَ	هُدًى	وَّ
اور	شفاء	اس کے لئے جو	میں	سینے	اور	ہدایت	اور

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّ

اِسی طرح جو (بیماری) سینوں میں ہے اس کی شفا بھی۔ اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت بھی۔

رَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	قُلْ	بِفَضْلِ	اللّٰهِ	وَ	بِرَحْمَتِهٖ	فَبِذٰلِكَ
رحمت	مومنوں کے لئے	تُو کہہ دے	فضل کے ساتھ	اللہ	اور	اس کی رحمت کے ساتھ	پس اسکے ساتھ

رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿58﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ

تُو کہہ دے کہ (یہ) محض اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے۔ پس اس پر

فَلْيَفْرَحُوْا	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ
پس چاہئے کہ وہ خوش ہوں	وہ	بہتر	اس میں سے	وہ جمع کرتے ہیں

فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿59﴾

چاہئے کہ وہ بہت خوش ہوں۔ وہ اُس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ	رِّزْقٍ
تو کہہ دے	کیا تم نے دیکھا	جو	اس نے اتارا	اللہ	تمہارے لئے	سے	رزق

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ

تُو کہہ دے کیا تم غور نہیں کرتے کہ اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اتارا ہے

فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا	وَّ	حَلٰلًا	قُلْ
پس تم نے بنایا	اس سے	حرام	اور	حلال	تو کہہ دے

فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ

اس میں سے تم نے خود ہی حرام اور حلال بنا لئے ہیں۔ تُو (ان سے) پوچھ کہ

آٰللّٰهُ	اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى	اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ
کیا اللہ	اس نے اجازت دی	تمہارے لئے	یا	پر	اللہ	تم افتراء کرتے ہو

آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ (60)

کیا اللہ نے تمہیں (ان باتوں کی) اجازت دی ہے یا تم محض اللہ پر افترا باندھ رہے ہو۔

وَ	مَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ
اور	کیا	سوچ، خیال، ظن	وہ لوگ	وہ افتراء کرتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

اور وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں قیامت کے دن ان کی کیا سوچ ہوگی۔

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ
دن	قیامت	یقیناً	اللہ	ضرور بہت فضل کرنے والا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ

یقیناً اللہ لوگوں پر بہت فضل کرنے والا ہے

عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ
پر	لوگ	لیکن	ان میں سے اکثر	نہیں	وہ شکر ادا کرتے ہیں

عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ع (61)

لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔

ع 6 7 11

مِنْهُ	تَتْلُوْا	مَا	وَّ	شَاْنٍ	فِیْ	تَكُوْنُ	مَا	وَ
اس میں	تو تلاوت کرتا ہے	نہیں	اور	کیفیت، حالت	میں	تو ہوتا ہے	نہیں	اور

وَمَا تَكُوْنُ فِیْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ

اور تو کبھی کسی خاص کیفیت میں نہیں ہوتا اور اس کیفیت میں

عَمَلٍ	مِنْ	تَعْمَلُوْنَ	لَا	وَّ	قُرْاٰنٍ	مِنْ
عمل	سے	تم عمل کرتے ہو	نہیں	اور	قرآن	سے

مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ

قرآن کی تلاوت نہیں کرتا۔ اسی طرح تُم (اے مومنو!) کوئی (اچھا) عمل نہیں کرتے

فِیْهِ	تُفِیْضُوْنَ	اِذْ	شُهُوْدًا	عَلَیْكُمْ	كُنَّا	اِلَّا
اس میں	تم مشغول ہوتے ہو	جب	گواہ	تم پر	ہم ہیں	مگر

اِلَّا كُنَّا عَلَیْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ ؕ

مگر ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں مستغرق ہوتے ہو۔

ذَرَّةٍ	مِّثْقَالِ	مِنْ	رَّبِّكَ	عَنْ	یَعْزُبُ	مَا	وَ
ذرہ	برابر	سے	تیرا رب	سے	وہ چھپتا ہے	نہیں	اور

وَمَا یَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ

اور تیرے ربّ سے ایک ذرّہ برابر بھی کوئی چیز چھپی نہیں رہتی،

اَصْغَرَ	لَاۤ	وَ	السَّمَآءِ	فِی	لَا	وَ	الْاَرْضِ	فِی
چھوٹا	نہیں	اور	آسمان	میں	نہیں	اور	زمین	میں

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصْغَرَ

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ ہی اس سے کوئی چھوٹی

مُّبِیْنٍ	كِتٰبٍ	فِیْ	اِلَّا	اَكْبَرَ	لَاۤ	وَ	ذٰلِكَ	مِنْ
کھلی کھلی	کتاب	میں	سوائے	بڑا	نہیں	اور	یہ	سے

مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿62﴾

اور نہ کوئی بڑی چیز ہے مگر کھلی کھلی کتاب میں (تحریر) ہے۔

اَلَآ	اِنَّ	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
خبردار	یقیناً	دوست	اللہ	نہیں	خوف	ان پر

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

سنو کہ یقیناً اللہ کے دوست ہی ہیں جن پر کوئی خوف نہیں

وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ
اور	نہیں	وہ	وہ غمگین ہوتے ہیں	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	وہ تھے	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿63﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿64﴾

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ تقویٰ پر عمل پیرا تھے۔

لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي	الْاٰخِرَةِ
ان کے لئے	خوشخبری	میں	زندگی	دنیا	اور	میں	آخرت

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ

اُن کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔

لَا	تَبْدِيْلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ
نہیں	تبدیلی	کلمات کے لئے	اللہ	یہ	وہ	کامیابی	بڑی

لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿65﴾

اللہ کے کلمات میں کوئی تبدیلی نہیں۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ
اور	نہ	وہ تجھے غمگین کرے	ان کی بات	یقیناً	عزت

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ

وقف لازم

اور تجھے اُن کی بات غمگین نہ کرے۔ یقیناً عزت

لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اللہ کے لئے	تمام	وہ	بہت سننے والا	دائمی علم رکھنے والا

لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿66﴾

تمام تر اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَنْ
خبردار	یقیناً	اللہ کے لئے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	جو

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

خبردار! یقیناً اللہ ہی کے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو

فِي	الْاَرْضِ	وَ	مَا	يَتَّبِعُ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
میں	زمین	اور	جو	وہ پیروی کرتا ہے	وہ لوگ	وہ پکارتے ہیں

فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

زمین میں ہیں اور جو لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ
سے	سوائے	اللہ	شریک (جمع)	نہیں	وہ پیروی کرتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

وہ (مزعومہ) شریکوں کی پیروی نہیں کرتے،

اِلَّا	الظَّنَّ	وَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ
مگر	ظن	اور	نہیں	وہ	مگر	وہ اٹکلوں سے کام لیتے ہیں

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿67﴾

وہ تو محض ظن کی پیروی کرتے ہیں اور صرف اٹکلوں سے کام لیتے ہیں۔

هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
وہ	وہ جو	اس نے بنایا	تمہارے لئے	رات	تاکہ تم آرام پاؤ	اس میں

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ

وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں تسکین پاؤ

وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ
اور	دن	روشن کرنے والا	یقیناً	میں	یہ	ضرور نشانات	قوم کے لئے	وہ سنتے ہیں

وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿68﴾

اور دن کو روشن کرنے والا بنایا۔ یقیناً اس میں ایسے لوگوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں جو (بات) سنتے ہیں۔

الْغَنِيُّ	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	وَلَدًا	اللّٰهُ	اتَّخَذَ	قَالُوا
غنی	وہ	وہ پاک ہے	بیٹا	اللہ	اس نے بنالیا	انہوں نے کہا

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِيُّ ؕ

وہ کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنالیا، پاک ہے وہ۔ وہ غنی ہے۔

الْاَرْضِ	فِي	مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	لَهٗ
زمین	میں	جو	اور	آسمان (جمع)	میں	جو	اس کے لئے

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

بِهٰذَا	سُلْطٰنٍ	مِّنْ	عِنْدَكُمْ	اِنْ
اس کی	مضبوط دلیل	سے	تمہارے پاس	نہیں

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ

تمہارے پاس اس (دعویٰ) کی کوئی بھی دلیل نہیں۔

قُلْ	تَعْلَمُوْنَ	لَا	مَا	اللّٰهِ	عَلَى	تَقُوْلُوْنَ	اَ
تو کہہ دے	تم جانتے ہو	نہیں	جو	اللہ	پر	تم کہتے ہو	کیا

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿69﴾ قُلْ

کیا تم اللہ پر وہ (بات) کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔ تُو کہہ دے

يُفْلِحُوْنَ	لَا	الْكَذِبَ	اللّٰهِ	عَلَى	يَفْتَرُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ
وہ کامیاب ہوتے ہیں	نہیں	جھوٹ	اللہ	پر	وہ جھوٹ گھڑتے ہیں	وہ لوگ	یقیناً

اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ﴿70﴾

یقیناً وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں کامیاب نہیں ہوں گے۔

ثُمَّ	مَرْجِعُهُمْ	اِلَيْنَا	ثُمَّ	الدُّنْيَا	فِي	مَتَاعٌ
پھر	ان کا لوٹنا	ہماری طرف	پھر	دنیا	میں	فائدہ

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ

دنیا میں کچھ فائدہ اٹھانا ہے پھر ہماری ہی طرف اُن کا لوٹنا ہے پھر

يَكْفُرُوْنَ	كَانُوْا	بِمَا	الشَّدِيْدَ	الْعَذَابَ	نُذِيْقُهُمُ
وہ کفر کرتے ہیں	وہ تھے	اس وجہ سے	سخت	عذاب	ہم انہیں چکھائیں گے

نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿71﴾

ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے بسبب اس کے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔

لِقَوْمِهٖ	قَالَ	اِذْ	نُوْحٍ	نَبَاَ	عَلَيْهِمْ	اتْلُ	وَ
اس کی قوم سے	اس نے کہا	جب	نوح	خبر	ان پر	تو پڑھ	اور

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ

اور تُو ان پر نوح کی خبر پڑھ جب اس نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم!

وقف لازم

تَذْكِيْرِيْ	وَ	مَّقَامِيْ	عَلَيْكُمْ	كَبُرَ	كَانَ	اِنْ	يٰقَوْمِ
میری نصیحت کرنا	اور	میرا موقف	تم پر	وہ شاق گزرا	وہ تھا	اگر	اے میری قوم

يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ

اگر تم پر میرا موقف اور اللہ کے نشانات کے ذریعہ نصیحت کرنا شاق گزرتا ہے

اَمْرَكُمْ	فَاَجْمِعُوْٓا	تَوَكَّلْتُ	اللّٰهِ	فَعَلَى	اللّٰهِ	بِاٰيٰتِ
تمہارا معاملہ	پس تم جمع کرو	میں نے توکّل کیا	اللہ	پس اوپر	اللہ	آیات سے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ

تو میں تو اللہ ہی پر توکّل کرتا ہوں۔ پس تم اپنی تمام طاقت اکٹھی کرلو

غُمَّةً	عَلَيْكُمْ	اَمْرُكُمْ	يَكُنْ	لَا	ثُمَّ	شُرَكَآءَكُمْ	وَ
مشتبہ	تم پر	تمہارا معاملہ	وہ ہے	نہیں	پھر	تمہارے شریک	اور

وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً

اور اپنے شرکا کو بھی۔ پھر اپنی طاقت پر تمہیں کوئی اشتباہ نہ رہے

تُنْظِرُوْنِ	لَا	وَ	اِلَيَّ	اقْضُوْٓا	ثُمَّ
تم مجھے مہلت دو	نہ	اور	مجھ سے	تم کر گزرو	پھر

ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿72﴾

پھر کر گزرو جو مجھ سے کرنا ہے اور مجھے کوئی مہلت نہ دو۔

اَجْرٍ	مِّنْ	سَاَلْتُكُمْ	فَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنْ
اجر	سے	میں نے تم سے مانگا	پس نہیں	تم پھر گئے	پس اگر

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ

پس اگر تم منہ موڑتے ہو تو میں تم سے کوئی اجر تو نہیں مانگتا۔

اللّٰهِ	عَلَى	اِلَّا	اَجْرِيَ	اِنْ
اللہ	پر	سوائے	میرا اجر	نہیں

اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ

میرا اجر اللہ کے سوا کسی پر نہیں

الْمُسْلِمِيْنَ	مِنَ	اَكُوْنَ	اَنْ	اُمِرْتُ	وَ
فرمانبردار (جمع)	سے	میں ہو جاؤں	کہ	مجھے حکم دیا گیا	اور

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿73﴾

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔

الْفُلْكِ	فِي	مَّعَهٗ	مَنْ	وَ	فَنَجَّيْنٰهُ	فَكَذَّبُوْهُ
کشتی	میں	اس کے ساتھ	جو	اور	پس ہم نے اسے نجات دی	پس انہوں نے جھٹلایا

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ

پس انہوں نے اُسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور ان کو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے نجات دی

بِاٰيٰتِنَا	كَذَّبُوْا	الَّذِيْنَ	اَغْرَقْنَا	وَ	خَلٰٓئِفَ	جَعَلْنٰهُمْ	وَ
ہمارے نشانات کو	انہوں نے جھٹلایا	وہ لوگ	ہم نے غرق کر دیا	اور	جانشین	ہم نے انہیں بنایا	اور

وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

اور ان کو جانشین بنا دیا اور ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے ہمارے نشانات کو جھٹلایا تھا غرق کر دیا۔

الْمُنْذَرِيْنَ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ	فَانْظُرْ
ڈرائے جانے والے	عاقبت/انجام	وہ تھا	کس طرح	پس تو دیکھ

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿74﴾

پس دیکھ کہ جن کو ڈرایا گیا ان کی عاقبت کیسی تھی۔

ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ
پھر	ہم نے بھیجا	سے	اس کے بعد	رسول (جمع)	طرف	ان کی قوم

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

پھر ہم نے اس کے بعد کئی رسولوں کو اُن کی اپنی اپنی قوم کی طرف مبعوث کیا۔

فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ
پس وہ ان کے پاس آئے	نشانات کے ساتھ	پس نہیں	وہ تھے	کہ وہ ایمان لاتے	اس پر	انہوں نے جھٹلایا	اس کے ساتھ

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ

پس وہ ان کے پاس کھلے کھلے نشان لے کر آئے۔لیکن وہ اس پر ایمان لانے والے نہ بنے

مِنْ	قَبْلُ	كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ
سے	پہلے	اسی طرح	ہم مہر لگاتے ہیں	پر	دل (جمع)	حد سے بڑھنے والے

مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿75﴾

جسے وہ پہلے سے جھٹلا چکے تھے۔اسی طرح ہم حد سے بڑھنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ
پھر	ہم نے بھیجا	سے	ان کے بعد	موسیٰ	اور	ہارون

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ

پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا
طرف	فرعون	اور	اس کے سردار (جمع)	ہمارے نشانات کے ساتھ	پس انہوں نے تکبر کیا

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف اپنے نشانات کے ساتھ مبعوث کیا تو انہوں نے استکبار کیا

وَ	كَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ
اور	وہ تھے	قوم	مجرم (جمع)	پس جب	وہ ان کے پاس آیا	حق

وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿76﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

اور وہ ایک مجرم قوم تھے۔پس جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آیا

مِنۡ	عِنۡدِنَا	قَالُوۡۤا	اِنَّ	هٰذَا	لَسِحۡرٌ	مُّبِيۡنٌ
سے	ہمارے پاس	انہوں نے کہا	یقیناً	یہ	ضرور جادو	کھلا کھلا

مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿77﴾

تو انہوں نے کہا یقیناً یہ ایک کھلا کھلا جادو ہے۔

قَالَ	مُوۡسٰۤى	اَ	تَقُوۡلُوۡنَ	لِلۡحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمۡ
اس نے کہا	موسیٰ	کیا	تم کہتے ہو	حق کے لئے	جب	وہ تمہارے پاس آیا

قَالَ مُوۡسٰۤى اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ ؕ

موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے متعلق (یہ) کہہ رہے ہو جبکہ وہ تمہارے پاس آ گیا ہے۔

اَ	سِحۡرٌ	هٰذَا	وَ	لَا	يُفۡلِحُ	السّٰحِرُوۡنَ
کیا	جادو	یہ	اور	نہیں	وہ کامیاب ہوتا ہے	جادوگر (جمع)

اَسِحۡرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ﴿78﴾

کیا یہ جادو ہے؟ جبکہ جادوگر تو کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

قَالُوۡۤا	اَ	جِئۡتَنَا	لِتَلۡفِتَنَا	عَمَّا	وَجَدۡنَا	عَلَيۡهِ
انہوں نے کہا	کیا	تو ہمارے پاس آیا	تا کہ تو ہمیں پھیر دے	اس سے جو	ہم نے پایا	اس پر

قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ

انہوں نے کہا کیا تُو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ تُو ہمیں اس (مسلک) سے پھیر دے جس پر ہم نے

اٰبَآءَنَا	وَ	تَكُوۡنَ	لَكُمَا	الۡكِبۡرِيَآءُ	فِي	الۡاَرۡضِ
ہمارے باپ دادے	اور	وہ ہوتی ہے	تمہارے لئے	بڑائی	میں	زمین

اٰبَآءَنَا وَتَكُوۡنَ لَكُمَا الۡكِبۡرِيَآءُ فِي الۡاَرۡضِ ؕ

اپنے باپ دادا کو پایا، اور تم دونوں کی زمین میں بڑائی ہو

وَ	مَا	نَحۡنُ	لَكُمَا	بِمُؤۡمِنِيۡنَ
اور	نہیں	ہم	تم دونوں پر	ایمان لانے والے

وَمَا نَحۡنُ لَكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿79﴾

جبکہ ہم تو کبھی تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں۔

وَ	قَالَ	فِرۡعَوۡنُ	ائۡتُوۡنِىۡ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيۡمٍ
اور	اس نے کہا	فرعون	میرے پاس آؤ	ہرایک کے ساتھ	جادوگر	ماہرفن

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِىۡ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيۡمٍ ﴿80﴾

اور فرعون نے کہا میرے پاس ہر ماہر فن جادوگر لے آؤ۔

فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمۡ	مُّوۡسٰٓى	اَلۡقُوۡا
پس جب	وہ آیا	جادوگر (جمع)	اس نے کہا	ان سے	موسیٰ	تم ڈال دو

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰٓى اَلۡقُوۡا

پس جب جادوگر آگئے تو موسیٰ نے ان سے کہا ڈال دو

مَآ	اَنۡتُمۡ	مُّلۡقُوۡنَ	فَلَمَّآ	اَلۡقَوۡا	قَالَ	مُوۡسٰى
جو	تم ہو	ڈالنے والے	پس جب	انہوں نے ڈالا	اس نے کہا	موسیٰ

مَآ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿81﴾ فَلَمَّآ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى

جو بھی تم ڈالنے والے ہو۔ پس جب انہوں نے ڈال دیا (جو ڈالنا تھا) تو موسیٰ نے کہا

مَا	جِئۡتُمۡ	بِهِ	السِّحۡرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَيُبۡطِلُهٗ
جو	تم آئے	اس کے ساتھ	جادو	یقیناً	اللہ	وہ اسے باطل کردے گا

مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ ؕ

جو تم لائے ہو وہ محض نظر کا دھوکہ ہے۔ اللہ یقیناً اُسے باطل کردے گا۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُصۡلِحُ	عَمَلَ	الۡمُفۡسِدِيۡنَ
یقیناً	اللہ	نہیں	وہ درست قرار دیتا ہے	عمل	فساد کرنے والے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿82﴾

یقیناً اللہ مفسدین کے عمل کو صحیح قرار نہیں دیتا۔

وَ	يُحِقُّ	اللّٰهُ	الۡحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَ	لَوۡ	كَرِهَ	الۡمُجۡرِمُوۡنَ
اور	وہ سچا کردکھاتا ہے	اللہ	حق	اس کی باتوں کو	اور	اگر	اس نے ناپسند کیا	جرم کرنے والے

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿83﴾

اور اللہ اپنے کلمات سے حق کو سچ کر دکھاتا ہے خواہ مجرم کیسا ہی ناپسند کریں۔

ع 8 12 13

فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰۤى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ	مِّنْ	قَوْمِهٖ
پس نہیں	وہ ایمان لایا	موسیٰ پر	مگر، سوائے	ذریّت/اولاد	سے	اس کی قوم

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰۤى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ

پس موسیٰ پر ایمان نہیں لائی مگر اس کی قوم میں سے ایک (معدودے چند) ذریت

عَلٰى	خَوْفٍ	مِّنْ	فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ
پر	خوف	سے	فرعون	اور	ان کے سردار	کہ	وہ انہیں آزمائش میں ڈالے

عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ

اس خوف کے باوجود کہ فرعون اور اُن کے سردار انہیں کسی تکلیف دِہ آزمائش میں نہ ڈال دیں

وَ	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي	الْاَرْضِ
اور	یقیناً	فرعون	ضرور سرکشی کرنے والا	میں	زمین

وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ

اور یقیناً فرعون زمین میں بہت سرکشی کرنے والا تھا

وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الْمُسْرِفِيْنَ	وَ	قَالَ	مُوْسٰى
اور	یقیناً وہ	ضرور میں	حد سے گزر جانے والے	اور	اس نے کہا	موسیٰ

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿84﴾ وَقَالَ مُوْسٰى

اور یقیناً وہ حد سے گزر جانے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ نے کہا

يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ
اے میری قوم	اگر	تم تھے	تم ایمان لے آئے	اللہ پر

يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو

فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّسْلِمِيْنَ
پس اس پر	تم توکّل کرو	اگر	تم ہو	فرمانبردار

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿85﴾

تو اسی پر توکّل کرو اگر تم (فی الحقیقت) فرمانبردار رہو۔

فَقَالُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا
پس انہوں نے کہا	اوپر	اللہ	ہم نے توکّل کیا	اے ہمارے ربّ

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا

توانہوں نے (جواباً) کہا اللہ پر ہی ہم توکّل رکھتے ہیں۔اے ہمارے ربّ!

لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ
نہیں	تو ہمیں بنا	فتنہ	قوم کے لئے	ظلم کرنے والے

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾

ہمیں ظالم لوگوں کے لئے ابتلا نہ بنا۔

وَ	نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور	ہمیں نجات دے	تیری رحمت کے ساتھ	سے	قوم	انکار کرنے والے

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿87﴾

اور ہمیں اپنی رحمت سے کافر لوگوں سے نجات بخش۔

وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	وَ	اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ
اور	ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ	اور	اس کا بھائی	کہ	تم دونوں بناؤ

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم دونوں

لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا	وَّ	اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ
تم دونوں کی قوم کے لئے	مصر میں	گھر	اور	تم بناؤ	تمہارے گھر

لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ

اپنی قوم کے لئے مصر میں گھر تیار کرو اور اپنے گھروں کو

قِبْلَةً	وَّ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
قبلہ رُخ	اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تو خوشخبری دے	مومن (جمع)

قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾

قبلہ رُخ رکھو اور نماز قائم کرو۔اور تُو مومنوں کو خوشخبری دے دے۔

فِرۡعَوۡنَ	اٰتَيۡتَ	اِنَّكَ	رَبَّنَآ	مُوۡسٰى	قَالَ	وَ
فرعون	تو نے دیا	یقیناً تو	اے ہمارے ربّ	موسیٰ	اس نے کہا	اور

وَقَالَ مُوۡسٰى رَبَّنَاۤ اِنَّكَ اٰتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ

اور موسیٰ نے کہا اے ہمارے ربّ! یقیناً تو نے فرعون کو

الدُّنۡيَا	الۡحَيٰوةِ	فِى	اَمۡوَالًا	وَّ	زِيۡنَةً	مَلَاَهٗ	وَ
دنیا	زندگی	میں	مال (جمع)	اور	زینت	اس کے سردار	اور

وَمَلَاَهٗ زِيۡنَةً وَّاَمۡوَالًا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ

اور اس کے سرداروں کو اس دنیوی زندگی میں ایک بڑی زینت اور اموال دیئے ہیں۔

اطۡمِسۡ	رَبَّنَا	سَبِيۡلِكَ	عَنۡ	لِيُضِلُّوۡا	رَبَّنَا
تو برباد کر دے	اے ہمارے ربّ	تیرا راستہ	سے	کہ وہ گمراہ کریں	اے ہمارے ربّ

رَبَّنَا لِيُضِلُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِكَ ۚ رَبَّنَا اطۡمِسۡ

اے ہمارے ربّ! (کیا) اس لئے کہ وہ تیری راہ سے (لوگوں کو) بھٹکا دیں۔ اے ہمارے ربّ!

قُلُوۡبِهِمۡ	عَلٰى	اشۡدُدۡ	وَ	اَمۡوَالِهِمۡ	عَلٰۤى
ان کے دل	پر	تو سختی کر	اور	ان کے اموال	پر

عَلٰۤى اَمۡوَالِهِمۡ وَاشۡدُدۡ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ

ان کے اموال برباد کر دے اور ان کے دلوں پر سختی کر۔

الۡاَلِيۡمَ	الۡعَذَابَ	يَرَوُا	حَتّٰى	يُؤۡمِنُوۡا	فَلَا
دردناک	عذاب	وہ دیکھ لیں	یہاں تک	وہ ایمان لائیں گے	پس نہیں

فَلَا يُؤۡمِنُوۡا حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿89﴾

پس وہ ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

فَاسۡتَقِيۡمَا	دَّعۡوَتُكُمَا	اُجِيۡبَتۡ	قَدۡ	قَالَ
پس تم دونوں استقامت دکھاؤ	تم دونوں کی دعا	وہ قبول کی گئی	یقیناً	اس نے کہا

قَالَ قَدۡ اُجِيۡبَتۡ دَّعۡوَتُكُمَا فَاسۡتَقِيۡمَا

اس نے کہا تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی۔ پس تم دونوں استقامت دکھاؤ

وَ	لَا	تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
اور	نہیں	تم دونوں پیروی کرو	راستہ	وہ لوگ	نہیں	وہ جانتے ہیں

وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿90﴾

اور ہرگز ان لوگوں کے رستے کی پیروی نہ کرو جو کچھ نہیں جانتے۔

وَ	جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ
اور	ہم نے پار کیا	بنی اسرائیل کے ساتھ	سمندر	پس اس نے ان کا پیچھا کیا	فرعون

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

اور ہم بنی اسرائیل کو سمندر پار اُتار لائے تو فرعون

وَ	جُنُوْدُهٗ	بَغْيًا	وَّ	عَدْوًا	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ
اور	اس کے لشکر	بغاوت	اور	زیادتی	یہاں تک	جب	اس کو آلیا	غرق ہونا

وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ

اور اس کے لشکروں نے بغاوت اور زیادتی سے کام لیتے ہوئے ان کا تعاقب کیا یہاں تک کہ جب اُسے غرقابی نے آلیا

قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	الَّذِيْٓ
اس نے کہا	میں ایمان لایا	یقیناً وہ	نہیں	معبود	مگر	وہ جو

قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ

تو اس نے کہا میں ایمان لاتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ جس پر

اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	وَ	اَنَا	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ
وہ ایمان لائی	اس کے ساتھ	بنی اسرائیل	اور	میں	سے	فرمانبردار (جمع)

اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿91﴾

بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں (بھی) فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

آٰلْئٰنَ	وَ	قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَ	كُنْتَ	مِنَ	الْمُفْسِدِيْنَ
کیا اب	اور	یقیناً	تو نے نافرمانی کی	پہلے	اور	تو تھا	سے	فساد کرنے والے

آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿92﴾

کیا اب (ایمان لایا ہے)! جبکہ اس سے پہلے تو نافرمانی سے کام لیتا رہا اور تو مفسدوں میں سے تھا۔

فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰيَةً
پس آج کے دن	ہم تجھے نجات دیں گے	تیرے بدن کے ساتھ	تا کہ تو ہو	اس کے لئے جو	تیرے بعد	نشان

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ؕ

پس آج کے دن ہم تجھے تیرے بدن کے ساتھ نجات بخشیں گے تا کہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لئے ایک عبرت بن جائے۔

وَ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	النَّاسِ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ
اور	یقیناً	بہت	سے	لوگ	سے	ہماری آیات	ضرور غافل (جمع)

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۧ (93)

حال یہ ہے کہ انسانوں میں سے اکثر یقیناً ہمارے نشانات سے بالکل غافل ہیں۔

ع 9 10 14

وَ	لَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ	صِدْقٍ
اور	یقیناً	ہم نے جگہ دی	بنی اسرائیل	ٹھکانا	سچائی

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ

اور ہم نے بنی اسرائیل کو ایک سچائی کا ٹھکانا عطا کیا

وَّ	رَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	فَمَا	اخْتَلَفُوْا
اور	ہم نے انہیں رزق دیا	سے	پاکیزہ چیزیں	پس نہیں	انہوں نے اختلاف کیا

وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا

اور انہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا۔ پس انہوں نے اختلاف نہیں کیا

حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ
یہاں تک	ان کے پاس آیا	علم	یقیناً	تیرا ربّ	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ

یہاں تک کہ علم اُن کے پاس آ گیا۔ یقیناً تیرا ربّ

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ
دن	قیامت	اس میں جو	وہ تھے	اس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (94)

قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

فَاِنۡ	كُنۡتَ	فِىۡ	شَكٍّ	مِّمَّاۤ	اَنۡزَلۡنَاۤ	اِلَيۡكَ
پس اگر	تو تھا	میں	شک	اس میں جو	ہم نے اتارا	تیری طرف

فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ

پس اگر تُو اس بارہ میں کسی تردّد میں ہو جو ہم نے تیری طرف اتارا ہے

فَسۡـَٔلِ	الَّذِيۡنَ	يَقۡرَءُوۡنَ	الۡكِتٰبَ	مِنۡ	قَبۡلِكَ
پس تو پوچھ	وہ لوگ	وہ پڑھتے ہیں	کتاب	سے	تجھ سے پہلے

فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ

تو اُن سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے (بھیجی ہوئی) کتاب پڑھتے ہیں۔

لَقَدۡ	جَآءَكَ	الۡحَـقُّ	مِنۡ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوۡنَنَّ
یقیناً	وہ تیرے پاس آیا	حق	سے	تیرا ربّ	پس نہیں	ضرور تُو ہوجا

لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ

یقیناً حق ہی ہے جو تیرے ربّ کی طرف سے تیرے پاس آیا ہے پس تُو ہر گز

مِنَ	الۡمُمۡتَرِيۡنَ	وَ	لَا	تَكُوۡنَنَّ	مِنَ	الَّذِيۡنَ
سے	شک کرنے والے	اور	نہیں	ضرور تو ہوجا	سے	وہ لوگ

مِنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۙ﴿95﴾ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ

شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ اور تُو ہرگز ان لوگوں میں سے نہ ہو

كَذَّبُوۡا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَتَكُوۡنَ	مِنَ	الۡخٰسِرِيۡنَ
انہوں نے جھٹلایا	نشانات کو	اللہ	پس تو ہوجائے گا	سے	نقصان اٹھانے والے

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوۡنَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿96﴾

جنہوں نے اللہ کے نشانات کو جھٹلا دیا ورنہ تُو نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوجائے گا۔

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	حَقَّتۡ	عَلَيۡهِمۡ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ
یقیناً	وہ لوگ	وہ ثابت ہوگئی	ان پر	کلمہ، فرمان	تیرا ربّ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

اِنَّ الَّذِيۡنَ حَقَّتۡ عَلَيۡهِمۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿97﴾

یقیناً وہ لوگ جن پر تیرے ربّ کا فرمان صادر ہو چکا ہے ایمان نہیں لائیں گے۔

وَ	لَوْ	جَآءَتْهُمْ	كُلُّ	اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ
اور	اگر	وہ ان کے پاس آیا	ہر	نشانی	یہاں تک	وہ دیکھیں گے	عذاب	دردناک

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿98﴾

اگرچہ اُن کے پاس ہر نشان آچکا ہو یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

فَلَوْ	لَا	كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَآ	اِيْمَانُهَآ
پس کیوں	نہیں	وہ تھی	بستی	وہ ایمان لائی	پس اس نے اسے فائدہ دیا	اس کا ایمان

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ

پس کیوں یونس کی قوم کے سوا ایسی کوئی بستی والے نہیں ہوئے جو ایمان لائے ہوں اور جن کو

اِلَّا	قَوْمَ	يُوْنُسَ	لَمَّآ	اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ
سوائے	قوم	یونس	جب	وہ ایمان لائے	ہم نے دور کر دیا	ان سے	عذاب	ذلّت

اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

اُن کے ایمان نے فائدہ پہنچایا ہو۔ جب وہ ایمان لائے تو ہم نے ان سے اس دنیوی زندگی میں ذلّت کا عذاب دور کر دیا

فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى	حِيْنٍ
میں	زندگی	دنیا	اور	ہم نے انہیں فائدہ دیا	طرف	مدت، خاص وقت

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿99﴾

اور انہیں ایک مدت تک سامانِ معیشت عطا کئے۔

وَ	لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ	جَمِيْعًا
اور	اگر	اس نے چاہا	تیرا ربّ	ضرور وہ ایمان لایا	جو	میں	زمین	وہ سب	اکٹھے

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ

اور اگر تیرا ربّ چاہتا تو جو بھی زمین میں بستے ہیں اکٹھے سب کے سب ایمان لے آتے۔

اَ	فَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ
کیا	پس تو	تو مجبور کرے گا	لوگ	یہاں تک	وہ ہو جائیں	مومن (جمع)

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿100﴾

تو کیا تُو لوگوں کو مجبور کر سکتا ہے۔ حتّٰی کہ وہ ایمان لانے والے ہو جائیں۔

وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
اور	نہیں	وہ تھا	نفس کے لئے	کہ	تو ایمان لائے	سوائے	اذن کے ساتھ	اللہ

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور کسی نفس کو اختیار نہیں کہ وہ ایمان لائے مگر اللہ کے اِذن کے ساتھ۔

وَ	يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْقِلُوْنَ
اور	وہ ڈالتا ہے	پلیدی	پر	وہ لوگ	نہیں	وہ سمجھتے ہیں

وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿101﴾

اور وہ ان (کے چہروں) پر جو عقل سے کام نہیں لیتے (ان کے دل کی) پلیدی تھوپ دیتا ہے۔

قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
تو کہہ دے	تم غور کرو	کیا	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

تو کہہ دے کہ اس پر غور سے نظر ڈالو جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے۔

وَ	مَا	تُغْنِي	الْاٰيٰتُ	وَ	النُّذُرُ	عَنْ	قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ
اور	نہیں	وہ فائدہ پہنچاتی ہے	نشانات	اور	ڈرانے والی باتیں	سے	قوم	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿102﴾

اور آیات اور اِنذار کی باتیں ان لوگوں کے کچھ کام نہیں آتیں جو ایمان نہیں لاتے۔

فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ	اَيَّامِ
پس کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	سوائے	مانند، طرح	دن (جمع)

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ

پس کیا وہ انتظار کر رہے ہیں مگر اسی قسم کے دور کا

الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قُلْ
وہ لوگ	وہ گزر گئے	سے	ان سے پہلے	تو کہہ دے

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ

جیسا ان لوگوں پر آیا جو اُن سے پہلے گزرے۔ تو کہہ دے

فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّیْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِيْنَ
پس تم انتظار کرو	بے شک میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والے

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿103﴾

کہ انتظار کرتے رہو یقیناً میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

ثُمَّ	نُنَجِّیْ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پھر	ہم نجات دیں گے	ہمارے رسول (جمع)	اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

ثُمَّ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

پھر (عذاب کے وقت) ہم اپنے رسولوں کو اور ان کو جو ایمان لائے

كَذٰلِكَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اسی طرح	حق	ہمارے اوپر	ہم نجات دیتے ہیں	مومن (جمع)

كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾ ع

اسی طرح نجات بخش دیتے ہیں۔ ہم پر لازم ہے کہ ہم ایمان لانے والوں کو نجات دیں۔

ع 10 11 15

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِیْ	شَكٍّ	مِّنْ	دِيْنِیْ
تو کہہ دے	اے	لوگ	اگر	تم تھے	میں	شک	سے	میرا دین

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِیْ

تُو کہہ دے کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین کے متعلق کسی شک میں ہو

فَلَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
پس نہیں	میں عبادت کرتا ہوں	وہ لوگ	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوا	اللہ

فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تو میں تو ان کی عبادت نہیں کروں گا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔

وَلٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِیْ	يَتَوَفّٰىكُمْ
لیکن	میں عبادت کروں	اللہ	وہ جو	وہ تمہیں وفات دیتا ہے

وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِیْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ

لیکن میں اُسی اللہ کی عبادت کروں گا جو تمہیں وفات دیتا ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنَ	اَكُوْنَ	اَنْ	اُمِرْتُ	وَ
مومن (جمع)	سے	میں ہوں	کہ	مجھے حکم دیا گیا ہے	اور

وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿105﴾

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے ہو جاؤں۔

حَنِيْفًا	لِلدِّيْنِ	وَجْهَكَ	اَقِمْ	اَنْ	وَ
موحّد / مائل رہنے والا	دین کے لئے	تیری توجہ	تُو قائم کر	کہ	اور

وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ

اور (اللہ کی طرف) ہمیشہ مائل رہتے ہوئے اپنی توجہ دین پر مرکوز رکھ۔

الْمُشْرِكِيْنَ	مِنَ	تَكُوْنَنَّ	لَا	وَ
مشرک (جمع)	سے	تو ہو جا	نہیں	اور

وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿106﴾

اور تُو ہرگز مشرکوں میں سے نہ بن۔

اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ	تَدْعُ	لَا	وَ
اللہ	سوائے	سے	تو پکار	نہیں	اور

وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور اللہ کے سوا اُسے نہ پکار

يَضُرُّكَ	لَا	وَ	يَنْفَعُكَ	لَا	مَا
وہ تجھے نقصان دیتا ہے	نہیں	اور	وہ تجھے فائدہ دیتا ہے	نہیں	جو

مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا يَضُرُّكَ ۚ

جو نہ تجھے فائدہ دیتا ہے اور نہ نقصان پہنچاتا ہے

الظّٰلِمِيْنَ	مِّنَ	اِذًا	فَاِنَّكَ	فَعَلْتَ	فَاِنْ
ظالم (جمع)	سے	تب	پس یقیناً تو	تو نے کیا	پس اگر

فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾

اور اگر تُو نے ایسا کیا تو یقیناً تُو ظالموں میں سے ہو جائے گا۔

وَ	اِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ
اور	اگر	وہ تجھے چھوتا ہے	اللہ	تکلیف سے

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

اور اگر اللہ تجھے کوئی ضرر پہنچائے

فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ
پس نہیں	دور کرنے والا	اس کو	سوائے	وہ

فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ

تو کوئی نہیں جو اُسے دور کرنے والا ہو مگر وہی۔

وَ	اِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ
اور	اگر	وہ تیرے متعلق ارادہ کرتا ہے	بھلائی کا	پس نہیں	روکنے والا	اس کے فضل کو

وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ

اور اگر وہ تیرے لئے کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو ٹالنے والا کوئی نہیں۔

يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ
وہ پہنچاتا ہے	اس کے ساتھ	جسے	وہ چاہتا ہے	جو	اس کے بندے

يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

اپنے بندوں میں سے جسے وہ چاہتا ہے وہ (فضل) عطا کرتا ہے

وَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
اور	وہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا	تو کہہ دے	اے	انسان (جمع)

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿108﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اور وہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ تُو کہہ دے کہ اے انسانو!

قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ
یقیناً	وہ تمہارے پاس آیا	حق	سے	تمہارا ربّ

قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

یقیناً تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے حق آچکا ہے۔

لِنَفْسِهٖ	يَهْتَدِىْ	فَاِنَّمَا	اهْتَدٰى	فَمَنِ
اس کی جان کے لئے	وہ ہدایت پاتا ہے	پس صرف	وہ ہدایت پا گیا	پس جو

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ

پس جو ہدایت پا گیا وہ اپنے نفس کی خاطر ہی ہدایت پاتا ہے

عَلَيْهَا	يَضِلُّ	فَاِنَّمَا	ضَلَّ	مَنْ	وَ
اس پر	وہ گمراہ ہوتا ہے	پس محض	وہ گمراہ ہو گیا	جو	اور

وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ

اور جو گمراہ ہوا وہ اپنے نفس کے خلاف ہی گمراہ ہوتا ہے۔

بِوَكِيْلٍ	عَلَيْكُمْ	اَنَا	مَآ	وَ
نگران	تم پر	میں	نہیں	اور

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ (109)

اور میں تم پر نگران نہیں ہوں۔

اصْبِرْ	وَ	اِلَيْكَ	يُوْحٰٓى	مَا	اتَّبِعْ	وَ
تو صبر کر	اور	تیری طرف	وحی کی جاتی ہے	جو	تو پیروی کر	اور

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ

اور اُس کی پیروی کر جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اور صبر سے کام لے

الْحٰكِمِيْنَ	خَيْرُ	هُوَ	وَ	اللّٰهُ	يَحْكُمَ	حَتّٰى
فیصلہ کرنے والا	بہتر	وہ	اور	اللہ	وہ فیصلہ کر دے	یہاں تک

حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ؑ (110)

یہاں تک کہ اللہ فیصلہ صادر کر دے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

11 ع 6 16

سُوۡرَۃُ ھُوۡدٍ مَّکِّیَّۃٌ وَّھِیَ مَعَ الۡبَسۡمَلَۃِ مِائَۃٌ وَّ اَرۡبَعٌ وَّعِشۡرُوۡنَ اٰیَۃً وَّعَشَرَۃُ رُکُوۡعَاتٍ

سورۃ ہود مکّی سورت ہے اور اس کی بسم اللہ سمیت 124 آیات اور 10 رکوع ہیں۔

الرَّحِیۡمِ	الرَّحۡمٰنِ	اللّٰہِ	بِسۡمِ
بار بار رحم کرنے والا	بن مانگے دینے والا	اللہ	ساتھ نام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ثُمَّ	اٰیٰتُہٗ	اُحۡکِمَتۡ	کِتٰبٌ	الٓرٰ
پھر	اس کی آیات	مستحکم بنائی گئی	کتاب	اَنَا اللّٰہُ اَرٰی، میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں

الٓرٰ ۟ کِتٰبٌ اُحۡکِمَتۡ اٰیٰتُہٗ ثُمَّ

اَنَا اللّٰہُ اَرٰی میں اللہ ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔ (یہ) ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیات مستحکم بنائی گئی ہیں (اور) پھر

اللّٰہَ	اِلَّا	تَعۡبُدُوۡۤا	اَلَّا	خَبِیۡرٍ	حَکِیۡمٍ	لَّدُنۡ	مِنۡ	فُصِّلَتۡ
اللہ	سوائے، مگر	تم عبادت کرو	کہ نہیں	ہمیشہ خبر رکھنے والا	صاحبِ حکمت، دانا	جانب، طرف	سے	کھول کر بیان کی گئی

فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَکِیۡمٍ خَبِیۡرٍ ② اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰہَ ؕ

صاحبِ حکمت (اور) ہمیشہ خبر رکھنے والے کی طرف سے اچھی طرح کھول دی گئی ہیں۔ (متنبہ کر رہی ہیں) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

رَبَّکُمۡ	اسۡتَغۡفِرُوۡا	اَنِ	وَّ	بَشِیۡرٌ	وَّ	نَذِیۡرٌ	مِّنۡہُ	لَکُمۡ	اِنَّنِیۡ
تمہارا ربّ	تم استغفار کرو	اگر	اور	بشارت دینے والا	اور	ڈرانے والا	اس میں سے	تمہارے لئے	یقیناً میں

اِنَّنِیۡ لَکُمۡ مِّنۡہُ نَذِیۡرٌ وَّ بَشِیۡرٌ ③ وَّ اَنِ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ

میں یقیناً تمہارے لئے اس کی طرف سے ایک نذیر اور ایک بشیر ہوں۔ نیز یہ کہ تم اپنے ربّ سے استغفار کرو

حَسَنًا	مَّتَاعًا	یُمَتِّعۡکُمۡ	اِلَیۡہِ	تُوۡبُوۡۤا	ثُمَّ
عمدہ، بہترین	فائدہ / سامان	وہ تمہیں فائدہ دے گا	اس کی طرف	تم توبہ کرو	پھر

ثُمَّ تُوۡبُوۡۤا اِلَیۡہِ یُمَتِّعۡکُمۡ مَّتَاعًا حَسَنًا

پھر اس کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو تو تمہیں وہ ایک مقررہ مدت تک بہترین سامانِ معیشت عطا کرے گا

فَضۡلَهٗ	ذِیۡ فَضۡلٍ	كُلَّ	يُؤۡتِ	وَّ	مُّسَمًّى	اَجَلٍ	اِلٰٓى
اس کا فضل	صاحب فضل	ہر ایک	وہ دے گا	اور	مقررہ	مدت	طرف

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤۡتِ كُلَّ ذِیۡ فَضۡلٍ فَضۡلَهٗ ؕ

اور وہ ہر صاحبِ فضیلت کو اس کے شایانِ شان فضل عطا کرے گا۔

كَبِيۡرٍ	يَوۡمٍ	عَذَابَ	عَلَيۡكُمۡ	اَخَافُ	فَاِنِّیۡۤ	تَوَلَّوۡا	اِنۡ	وَ
بڑا	دن	عذاب	تم پر	میں ڈرتا ہوں	پس یقیناً میں	تم پھر گئے	اگر	اور

وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنِّیۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ كَبِيۡرٍ ۝4

اور اگر تم پھر جاؤ تو یقیناً میں تمہارے بارہ میں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قَدِيۡرٌ	شَیۡءٍ	كُلِّ	عَلٰى	هُوَ	وَ	مَرۡجِعُكُمۡ	اللّٰهِ	اِلَى
قدرت رکھنے والا	چیز	ہر	پر	وہ	اور	تمہارا لوٹ کر جانا	اللہ	طرف

اِلَى اللّٰهِ مَرۡجِعُكُمۡ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝5

اللہ ہی کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

مِنۡهُ	لِيَسۡتَخۡفُوۡا	صُدُوۡرَهُمۡ	يَثۡنُوۡنَ	اِنَّهُمۡ	اَلَاۤ
اس میں	تا کہ وہ چھپ سکیں	ان کے سینے	وہ بل دیتے ہیں	یقیناً وہ	خبردار

اَلَاۤ اِنَّهُمۡ يَثۡنُوۡنَ صُدُوۡرَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُوۡا مِنۡهُ ؕ

خبردار! یقیناً وہ اپنے سینوں کو بل دیتے ہیں تا کہ وہ اس سے چھپ سکیں۔

يُسِرُّوۡنَ	مَا	يَعۡلَمُ	ثِيَابَهُمۡ	يَسۡتَغۡشُوۡنَ	حِيۡنَ	اَلَا
وہ چھپاتے ہیں	جو	وہ جانتا ہے	ان کے کپڑے	وہ پہنتے ہیں	جس وقت	خبردار

اَلَا حِيۡنَ يَسۡتَغۡشُوۡنَ ثِيَابَهُمۡ ۙ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ

خبردار! جب وہ اپنے کپڑے پہن رہے ہوتے ہیں تو وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ	عَلِيۡمٌ	اِنَّهٗ	يُعۡلِنُوۡنَ	مَا	وَ
سینوں کی باتوں کو	خوب علم رکھنے والا	یقیناً وہ	وہ ظاہر کرتے ہیں	جو	اور

وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝6

اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ یقیناً وہ سینوں کی باتوں کا خوب علم رکھنے والا ہے۔

رموز واوقاف

1-	○	یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہیئے۔
2-	م	لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3-	ط	لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہیئے۔
4-	ج	علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5-	ز	لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہیئے۔
6-	ص	علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7-	صلے	اَلْوَصْلُ الْاَوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8-	ق	علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہیئے۔
9-	قف	صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10-	سکتہ	یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11-	وقفہ	علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12-	لا	بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13-		جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- با محاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ با محاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

Ya'tadhiruna

Eleventh Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-10-9

Published by Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK